

مشق کے لیے سرگرمی نامے

اردو کاربھارتی - سرگرمی نامہ 1

وقت : 3 گھنٹے

کل نمبر : 80

ہدایات :

- (1) 'سرگرمی نامے' میں دی ہوئی ہدایات کے مطابق خاکے صرف پین سے بنائیں۔
- (2) اطلاقی تحریری حصے کی سرگرمیوں میں خاکے بنانے کی ضرورت نہیں ہے اور نہ ہی سوال لکھنا ضروری ہے۔ اشتہار کے لیے تصویر و تزئین کاری کے نمبرات نہیں ہیں، اس لیے وقت ضائع نہ کریں۔
- (3) 'سرگرمی نامے' کی معروضی سرگرمیوں اور قواعد پر مبنی سرگرمیوں کی جانچ امتحان ہدایات کے عین مطابق کرتا ہے۔ اس لیے ہدایات کو بغور پڑھیں۔
- (4) 'سرگرمی نامے' کی اطلاقی تحریری سرگرمیوں کو جانچتے وقت امتحان آپ کی تحریری مہارت، مؤثر انداز بیان، پرکشش خیالات، مناسب الفاظ، جملوں کا تسلسل، برحل و موزوں اشعار، محاوروں، کہاوتوں، بولی، حوالے کا صحیح استعمال، صحت املا وغیرہ پر خصوصی توجہ دیتے ہوئے نمبرات تفویض کرتا ہے۔
- (5) خوش خطی اور صفائی کا خیال رکھیں۔

حصہ 1 : نثر - کل نمبرات 18

سوال 1. (الف) درج ذیل درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے نیچے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے :

2

.....	—
.....	—
.....	—
.....	—

(i) عربوں کا ایک قافلہ آیا

(ii) کھجوروں والی زمین

(iii) نبی اکرمؐ کی تیسری نشانی

(iv) قافلے والوں نے حضرت سلمانؓ کو فروخت کر دیا

اتفاق سے اسی زمانے میں عموریہ میں عربوں کا ایک قافلہ آیا ہوا تھا۔ حضرت سلمانؓ نے اپنا تمام مال و اسباب اس کے حوالے کر دیا اور اس قافلے میں شامل ہو گئے۔ وادی قریٰ پہنچتے ہی قافلے والوں نے انھیں ایک یہودی کے ہاتھوں غلام کی طرح فروخت کر دیا۔ اس یہودی نے بھی انھیں مدینے کے ایک دوسرے یہودی کے حوالے کر دیا۔ اس طرح حضرت سلمانؓ سخت تکلیفوں کا سامنا کرتے ہوئے کھجوروں والی زمین تک پہنچ گئے۔ وہ آنے والے نبیؐ تک پہنچنے کے لیے بے چین رہنے لگے۔ ایک دن وہ اپنے یہودی آقا کے باغ میں درخت پر چڑھ رہے تھے کہ کسی نے باغ کے مالک کو یہ خبر سنائی کہ قبائلی چند لوگ ایک شخص کو اپنا نبی کہہ رہے ہیں اور اس کے گرد جمع ہو رہے ہیں۔ خبر کا سننا تھا کہ حضرت سلمانؓ کا بننے لگے۔ نیچے اتر کر انھوں نے نبیؐ سے ملنے کی تدبیریں کیں۔ ایک روز موقع پا کر وہ نبی اکرمؐ کی خدمت میں حاضر ہو گئے۔ وہ کچھ کھجوریں اپنے ساتھ لائے تھے۔ انھوں نے کھجوریں یہ کہہ کر رسول اللہؐ کی خدمت میں پیش کیں کہ یہ صدقہ ہے۔ آپؐ نے اس میں سے کچھ بھی نہ چکھا اور ساری کھجوریں اپنے صحابہؓ کو کھلا دیں۔ حضرت سلمانؓ یہ دیکھ کر مطمئن ہو گئے کہ راہب کی بتائی ہوئی پہلی نشانی توحیح ثابت ہوئی۔ دوسرے موقع پر حضرت سلمانؓ پھر نبیؐ کے پاس پہنچے۔ اس بار کھجوریں دیتے ہوئے انھوں نے کہا کہ یہ تحفہ ہے تو نبیؐ نے انھیں تناول فرمایا اور اپنے صحابہؓ میں بھی تقسیم کیا۔ اس طرح دوسری نشانی بھی صحیح نکلی۔ حضرت سلمانؓ اب نبی اکرمؐ کی تیسری نشانی دیکھنے کے لیے بے تاب تھے۔ ایک روز وہ نبیؐ کی پشت کی جانب محفل میں بیٹھ گئے۔ اس وقت آپؐ کے جسم کا کپڑا ہوا سے سرک گیا اور آپؐ کی پشت پر موجود مہر نبوت پر حضرت سلمانؓ کی نظر پڑ گئی۔ انھوں نے نہ صرف اس کا دیدار کیا بلکہ اسے چوم کر دیر تک روتے رہے اور اسی محفل میں آپؐ کے ہاتھ پر بیعت ہو کر مسلمان ہو گئے۔ یہاں پہنچ کر حضرت سلمانؓ کی تلاش حق کا سفر تمام ہوا۔

2

(۲) حضرت سلمان فارسیؓ کا رسول اللہ ﷺ کی تینوں نشانیوں کو پرکھنے کا طریقہ لکھیے۔

3

(۳) حضرت سلمان فارسیؓ کے بھور والی سرزمین تک پہنچنے کے مراحل اپنے الفاظ میں لکھیے اور اپنی رائے دیجیے۔

سوال 1. (ب) درج ذیل درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے :

2

(i) چوکون مکمل کیجیے :

.....	—	(i) مسلمان ناظم کا مقامی نام
.....	—	(ii) صوفیوں کی تعلیم گاہ
.....	—	(iii) عرب تاجروں کے نام
.....	—	(iv) مٹھ

مہاراشٹر میں مسلمانوں کی بودوباش اور تہذیب و تمدن کے آثار آٹھویں صدی عیسوی سے پائے جاتے ہیں۔ عرب تاجر مسعودی اور یاقوت کی کتابوں میں چول اور تھانہ میں مسلم بستیوں کی نشاندہی کی گئی ہے۔ ولہر رائے گوند سوم (۶۸۱۳-۶۷۹۳) اور اموگھ ورش (۶۸۷۷-۶۸۱۳) کے دور حکومت میں تو مسلمانوں میں شرعی امور کی پاسداری کے لیے مسلمان ناظم مقرر کیا جاتا تھا جسے مقامی زبان میں 'ہنرمن' کہتے تھے۔ یہ غیر مسلم بادشاہ مسلمان مجرموں کو شریعت کے مطابق سزا دیا کرتے تھے اور ہنرمن کے انصاف پر تکیہ کیا جاتا تھا۔

اتحاد و اتفاق کی بدولت یہاں کی ہندو مسلم ثقافت ایک دوسرے سے متاثر ہوتی رہی اور ایک دوسرے کو متاثر کرتی رہی، اس پر مستزاد یہاں کی روحانی تعلیم جس کے سوتے صوفی سنتوں کی خانقاہ سے پھوٹے۔ انھوں نے ظاہری رنگ ڈھنگ کو جانے کی بجائے باطن کو مجلی کیا کیوں کہ وہ جانتے تھے کہ ظاہری اعتبار سے تو آدمی کا مذہب الگ الگ ہو سکتا ہے، باطن میں البتہ اس کی روح ایک ہی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ یہاں خانقاہوں میں ہندوؤں کے گرو اور مٹھوں میں مسلمانوں کے مرشد آپس میں ہم رشتہ دکھائی دینے لگے تھے۔ غرض کہ مہاراشٹر خسروانہ جاہ و جلال اور درویشانہ فقر و حال کے مابین یگانگت اور بھائی چارے کی نشوونما ہوتی رہی اور اس سازگار ماحول میں ہندو مسلمان ایک دوسرے کو سمجھنے اور ایک دوسرے کے عقیدوں کا احترام کرنے لگے تھے۔ سماجی دوریاں ختم ہونے لگی تھیں اور ثقافتی رشتے مضبوط ہونے لگے تھے۔ ایسے حالات میں زبانوں کے اشتراک اور بلا تفریق استعمال نے ان کے ادب پر بھی اثر ڈالا۔ چنانچہ مراٹھی کے صوفی شاعر شیخ محمد کاشیہ عزربانوں کی ثقافتی یکجہتی کی عمدہ مثال پیش کرتا ہے۔

دونوں انکھیاں کا ایکچی دیکھنا
دُئی بھاشی ورنیلا ایکچی جانا

دونوں اُنکھیاں کا ایکچی دیکھنا
دوئی بھاشی ورنیلا ایکچی جانا

یعنی جس طرح دونوں آنکھوں سے ہم ایک ہی چیز دیکھ سکتے ہیں، اسی طرح دوزبانوں میں ایک ہی مضمون بیان ہو سکتا ہے۔ شیخ محمد نے اپنی بعض مراٹھی نظموں میں ایک مصرع مراٹھی کا تو دوسرا اردو کا لکھا ہے۔ اس طرح کی شعری صنعت کو تلخیص کہتے ہیں۔ اس دور میں اردو اور مراٹھی زبان و ادب کو قریب لانے کی یہ کوشش قابل تعریف کہی جاسکتی ہے۔ یہی روایت ہمیں مراٹھی سنت شاعر ایکنا تھ مہاراج کی مراٹھی نظم 'ہندو- ترک سنواد' میں بھی دکھائی دیتی ہے۔ انھوں نے رسول اکرمؐ کی ایک نعت بھی لکھی ہے جو غیر مسلم شعرا کے نعتیہ کلام کا اولین نمونہ ہے۔ اس طرح نفرت کی بیج کئی کرنے اور تمام نوع انسانی میں بھائی چارہ اور محبت پیدا کرنے کے لیے مراٹھی کے ان سنت شاعروں نے دھرم، ذات پات اور زبان کے امتیاز و تقوُّق سے ہٹ کر انسانی فلاح کا رشتہ ہموار کیا۔

2

(۲) اردو اور مراٹھی زبان و ادب کو قریب لانے کی جو کوششیں کی گئیں انھیں بیان کیجیے۔

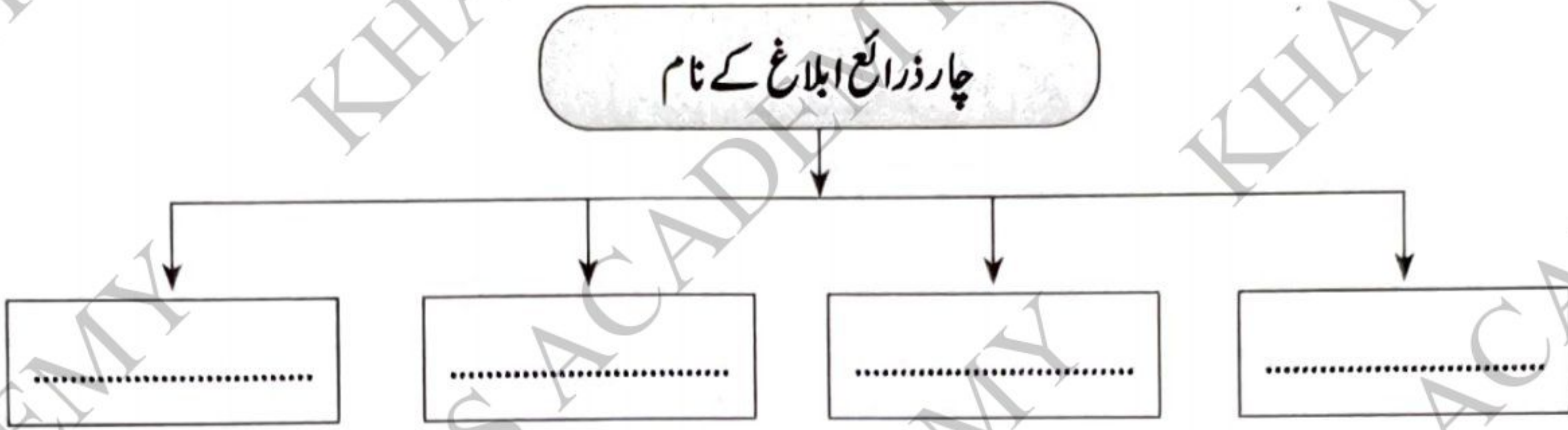
3

(۳) قدیم زمانے میں مہاراشٹر میں ہندو مسلم اتحاد و اتفاق کے بارے میں اپنی رائے دیجیے۔

سوال 1. (ج) درج ذیل غیر درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے نیچے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے :

(i) درج ذیل شبکی خاکہ مکمل کیجیے :

2



کسی بھی زبان کے فروغ میں ذرائع ابلاغ کا بڑا دخل رہا ہے۔ اسی طرح اردو زبان کے فروغ میں بھی اخبارات کے علاوہ دوسرے ذرائع ابلاغ ریڈیو، ٹیلی ویژن اور فلم کی بہت زیادہ خدمات ہیں۔

برقی ذرائع ابلاغ میں ریڈیو کی نشریات کو اولیت حاصل ہے۔ ریڈیو پر عام طور پر وہ تمام چیزیں نشر کی جاتی ہیں جن کا کسی نہ کسی طور پر عوام سے تعلق ہوتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی ادبی پروگرام، تبصرے، مشاعرے اور شام غزل یا شام افسانہ کی طرز پر خصوصی پروگرام نشر کیے جاتے ہیں۔ ریڈیو پر نشر ہونے والے پروگرام معلوماتی مواد سے بھرپور ہوتے ہیں۔ ان کی زبان سادہ اور سلیس ہوتی ہے۔

آل انڈیا ریڈیو میں اس کے آغاز ہی سے ادیبوں اور شاعروں کی جگمگاتی کہکشاں رہی ہے۔ ریڈیو کی آواز چونکہ شہروں، قصبوں اور دور دراز کے گاؤں تک پہنچتی رہی ہے۔ اس لیے اس نے اردو کے فروغ میں نمایاں کردار ادا کیا ہے۔

ایف ایم ریڈیو کے ارتقاء نے بھی اردو کے فروغ میں نمایاں حصہ لیا ہے۔ اس کی مقبولیت کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ اس کا عوام سے براہ راست رابطہ ہے۔

(۲) 'آل انڈیا ریڈیو میں اس کے آغاز ہی سے ادیبوں اور شاعروں کی جگمگاتی کہکشاں رہی ہے۔' اس جملے کے بارے میں اپنی رائے دیجیے۔

2

حصہ 2 : نظم - کل نمبرات 16

سوال 2. (الف) درج ذیل درسی نظم کے اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے نیچے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے :

(i) اقتباس کی مدد سے چوکون مکمل کیجیے :

2

- (i) صبح صادق کی پسیدی —
- (ii) اللہ کو سجدہ کرتا ہے —
- (iii) اپنے محور پر گردش میں ہیں —
- (iv) اللہ کے اوصاف بیان کرتے ہیں —

رہ گزر کوئی ہو، منزل کا تقاضا تو ہے
دل نے جس وقت، جہاں دل سے پکارا، تو ہے
چشم بینا کو بصیرت، دل محزون کو یقیں
دُستی آس کو تنکے کا سہارا، تو ہے
اپنے محور پہ ہیں گردش میں اگر شمس و قمر
جس کے قبضے میں ہے انجام زمانہ، تو ہے
چاند سورج ترے اوصاف بیان کرتے ہیں
ہم فقط نور کا پرتو ہیں، سراپا تو ہے

رات اور دن ہیں پروئے ہوئے موتی کی طرح
ظلمت شب میں نئے دن کا وسیلہ تو ہے
صبح صادق کی سپیدی تیری عظمت کا نشان
سجدہ کرتا ہے جسے شب کا اندھیرا، تو ہے
تجھ سے بڑھ کر کوئی شفقت نہیں کرنے والا
تیرا ہم سر ہے نہ ثانی کوئی، یکتا تو ہے

(۲) سائنس کی روشنی میں درج ذیل مصرعے کی وضاحت کیجیے :

رات اور دن ہیں پروئے ہوئے موتی کی طرح

(۳) درج ذیل شعر کی تشریح اس طرح کیجیے کہ اس کے اسلوب کا حسن واضح ہو جائے :

چشمِ بینا کو بصیرت، دلِ محزون کو یقیں
ڈوبتی آس کو تنکے کا سہارا، تو ہے

سوال 2. (ب) درج ذیل غزل کا بغور مطالعہ کر کے نیچے دی ہوئی سرگرمیاں مکمل کیجیے :

(i) درج ذیل مفہوم کے مصرعے لکھیے :

(i) برساتی بادل کی طرح ساری دنیا کو خوش کر دیں۔

(ii) تنہائی کے کونے کو بادشاہت کا تخت سمجھو۔

(iii) مسلسل تکلیف دینا اور ایذا پہنچانا قاتل کی عادت ہے۔

(iv) نسیم سحر فصلِ گل کے زمانے کے آنے کی خبر لائی۔

یاں سے کیا کیا نہ گئے حسرت و ارماں لے کر لالہ و گل گئے ثابت نہ گریباں لے کر پردہ رخسار پہ کیا کیا، مہ تاباں لے کر ہم جدھر جاویں گے یہ دیدہ گریاں لے کر خبرِ آمدِ ایامِ بہاراں لے کر ساتھ آیا ہے بہم تیغ و نمک داں لے کر	نہ گیا کوئی عدم کو، دلِ شاداں لے کر باغ وہ دشتِ جنوں تھا کہ کبھی جس میں سے پردہ خاک میں سوسو رہے جا کر، افسوس ابر کی طرح سے کر دیویں گے عالم کو نہال پھر گئی سوئے اسیرانِ قفس، بادِ صبا رنج پر رنج جو دینے کی ہے خو قاتل کی
--	--

مصحفی گوشہ عزلت کو سمجھ تختِ شہی
کیا کرے گا تو عبث ملکِ سلیمان لے کر

(۲) درج ذیل شعر کی تشریح کیجیے :

باغ وہ دشتِ جنوں تھا کہ کبھی جس میں سے
لالہ و گل گئے ثابت نہ گریباں لے کر

(۳)

نہ گیا کوئی عدم کو، دلِ شاداں لے کر
یاں سے کیا کیا نہ گئے حسرت و ارماں لے کر

درج بالا شعر کے حسنِ اسلوب کو واضح کیجیے۔

سوال 2. (ج) درج ذیل شعری اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے استحسانِ کلام کی سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے :

(۱) ویب خاکہ مکمل کیجیے :

.....	←	مردانِ خدا کی پہچان
.....	←	دل کی کیفیت
.....	←	دھارے کا عزم
.....	←	پتھروں پہاڑوں سے مراد

مردانِ خدا کسی کے آگے نہ جھکے دل شعلہ غم سے پُھک رہا تھا، مٹھے
جادہ اپنا ہے اور ارادہ اپنا دھارا کیا پتھروں پہاڑوں سے رکے

(۲) یاس یگانہ چنگیزی کی رباعی کا موضوع بیان کیجیے۔

حصہ 3 : اضافی مطالعہ – کل نمبرات 6

سوال 3. درج ذیل سرگرمیوں میں سے کوئی دو سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے :

(۱) ڈراما 'قصہ سوتے جاگتے کا' کا مرکزی خیال لکھیے۔

(۲) ڈرامے کے درج ذیل کرداروں کا تعارف دو دو جملوں میں تحریر کیجیے :

(الف) کافور (ب) مسرور (ج) ابوالحسن کی ماں۔

(۳) خلیفہ کے کردار پر روشنی ڈالیے۔

حصہ 4 : قواعد – کل نمبرات 16

سوال 4. (الف) ہدایات کے مطابق درج ذیل سرگرمیاں مکمل کیجیے :

(۱) ذیل کے جملوں سے مفرد، مرکب، مخلوط جملے کی شناخت کیجیے :

(i) ابھی میں نے آخری نوالہ توڑا ہی تھا کہ پٹواری نے دروازے پر دستک دی۔

(ii) کیا نم مٹی میں اپنے پنجنوں کے نشان دیکھ سکوں گا؟

(۲) درج ذیل محاوروں کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے :

(i) دیوالہ پٹ جانا

(ii) کلیجہ شق ہو جانا

(۳) درج ذیل کہاوتوں کا مطلب بیان کیجیے :

(i) جس کی لاشی اس کی بھینس۔

(ii) نہ نومن تیل ہو گانہ رادھانا چے گی۔

(۴) درج ذیل جملوں کے سامنے صحیح صنف کا نام لکھیے :

(i) وہ نظم جس میں آنحضورؐ کی تعریف و توصیف بیان کی جاتی ہے۔

(ii) وہ نظم جس میں صرف چار مصرعے ہوتے ہیں جن میں پہلا، دوسرا اور چوتھا مصرع ہم قافیہ ہوتا ہے۔

(۵) صنعت تلمیح کی تعریف لکھ کر اس کی ایک مثال لکھیے۔

سوال 4. (ب) ہدایت کے مطابق ذیل کی سرگرمیاں مکمل کیجیے :

(i) ہدایت کے مطابق عمل کیجیے :

(i) ساری کھجوریں اپنے صحابہ کو کھلا دیں۔ (حزبِ جارِ پہچانیے)

(ii) مقامِ شکر ہے کہ کئی درسی کتابوں میں میری تخلیقات شامل ہیں۔ (اضافی ترکیب پہچانیے)

(۲) درج ذیل جملے میں مضاف اور مضاف الیہ کی نشاندہی کیجیے :

شامیانے میں مغرب کے بعد مسلمانوں کا جلسہ تھا۔

(۳) درج ذیل فقروں کے لیے مناسب الفاظ لکھیے :

(i) شعر کہنے والا

(ii) جنگ جس میں حضورؐ نے شرکت کی۔

(۴) (i) ذیل کے الفاظ کا املا آج کے املے کے مطابق لکھیے :

(i) کئی (۲) سؤں

(ii) درج ذیل لفظ کے حروف سے دو بمعنی لفظ بنائیے :

شانداز

(۵) مناسب سابقہ / لاحقہ لگا کر ہر ایک سے ایک ایک بمعنی لفظ بنائیے :

(i) بد (ii) خالہ

حصہ 5 : اطلاقی تحریری سرگرمیاں – کل نمبرات 24

سوال 5. (الف) درج ذیل خط یا خلاصے میں سے کوئی ایک سرگرمی مکمل کیجیے :

(i) آصف پرویز نے نئی جگہ رہائش اختیار کر لی ہے۔ اس کا نیا اور پرانا پتہ حسب ذیل ہے :

پرانا پتہ	نیا پتہ
۷۵، اسلا پورہ، بھیونڈی-۳۲۱۳۰۲	۵۱، بنگال پورہ، بھیونڈی-۳۲۱۳۰۲

ذیل میں سے کوئی ایک خط لکھیے :

رسمی خط	غیر رسمی خط
(یا) آصف پرویز کی طرف سے شہر کے پوسٹ ماسٹر کے نام خط لکھیے اور انھیں اپنے رہائشی پتے کی تبدیلی کی اطلاع دیجیے۔ ان سے درخواست کیجیے کہ اب ان کی ساری ڈاک نئے پتے پر بھیجی جائیں۔	آصف پرویز کی طرف سے اس کے دوست عبدالملک کے نام خط لکھیے اور اسے نئے پتے کی تفصیل سے آگاہ کیجیے۔

(۲) درج ذیل اقتباس کو غور سے پڑھ کر خلاصہ لکھیے :

قدرت نے ایسے کئی پرندے اور جانور پیدا کیے ہیں جو ماحول کو صاف ستھرا رکھنے کے ذمہ دار ہیں کیوں کہ وہ بہت سی سڑی گلی چیزوں کو اپنی غذا کے طور پر کھا جاتے ہیں۔ ایسے صفائی کرنے والے پرندوں اور جانوروں کی موجودگی صحت مند ماحول کو بنائے رکھنے میں مدد گار ثابت ہوتی ہے۔ گدھ کی شہرت بھی صفائی کرنے والے پرندے کے طور پر رہی ہے مگر اب ان کی تعداد دن بہ دن کم ہوتی جا رہی ہے اور ماحول کو آلودگی سے پاک رکھنے میں دشواری پیش آ رہی ہے۔ پہلے یہ ہوتا تھا کہ دیہی علاقوں اور قصبوں میں مرے ہوئے جانوروں کو رہائشی علاقے سے دور پھینک دیا جاتا تھا جہاں تھوڑی ہی دیر بعد ان کو کھانے کے لیے سیکڑوں کی تعداد میں گدھ آ پہنچتے تھے لیکن آج یہ لاشیں ہفتوں تک پڑی رہتی ہیں جس سے علاقے میں گندگی اور بدبو پھیل جاتی ہے۔ شہری علاقوں کی حالت بھی نازک ہوتی جا رہی ہے۔ مردہ جانوروں کے پڑے رہنے سے شہری علاقے بھی آلودگی کے مسائل سے دوچار ہو رہے ہیں۔

10

سوال 5. (ب) درج ذیل سرگرمیوں میں سے کوئی دو سرگرمیاں 50 تا 60 الفاظ میں مکمل کیجیے :

(i) آپ نے کون کن کے ساحلی علاقے میں ایک ہوٹل کھولا ہے۔ اس کے لیے درج ذیل نکات کی مدد سے اشتہار تیار کیجیے :

★ ہوٹل کا نام پتہ خصوصیات
★ کھانے اور کرائے سے متعلق معلومات بکنگ کے لیے رابطہ

(۲) درج ذیل نکات کی مدد سے خبر تیار کیجیے :

بجلی کی آنکھ مچولی — شارٹ سرکٹ — فرنیچر کے گودام میں آگ لگنا — عوام کا آگ بجھانے کی کوشش کرنا — فائر بریگیڈ کی آمد — اطراف کی دکانوں کا متاثر ہونا — املاک کا نقصان

(۳) درج ذیل نکات کی مدد سے کہانی مکمل کیجیے :

کسان کے چارٹر کے کسان کا بیمار ہونا پتلی لکڑیاں منگوانا رسی سے بندھوانا ہر ایک کو توڑنے کے لیے کہنا لکڑیوں کا نہ ٹوٹنا لکڑیاں الگ الگ کرنا الگ الگ لکڑیوں کا ٹوٹ جانا نتیجہ

8

سوال 5. (ج) ذیل میں سے کسی ایک عنوان پر 100 تا 120 الفاظ پر مشتمل مضمون تحریر کیجیے :

(i) ایک ناقابل فراموش واقعہ

(۲) پیڑ کی کہانی خود اس کی زبانی

(۳) اگر اخبارات نہ ہوتے!

نوٹ : اس سرگرمی نامہ کے صحیح اور مثالی جوابات کے لیے صفحہ نمبر 148 پر دیے گئے QR Code کو اسکین کیجیے۔

اردو کمار بھارتی - سرگرمی نامہ 2

کل نمبر : 80

وقت : 3 گھنٹے

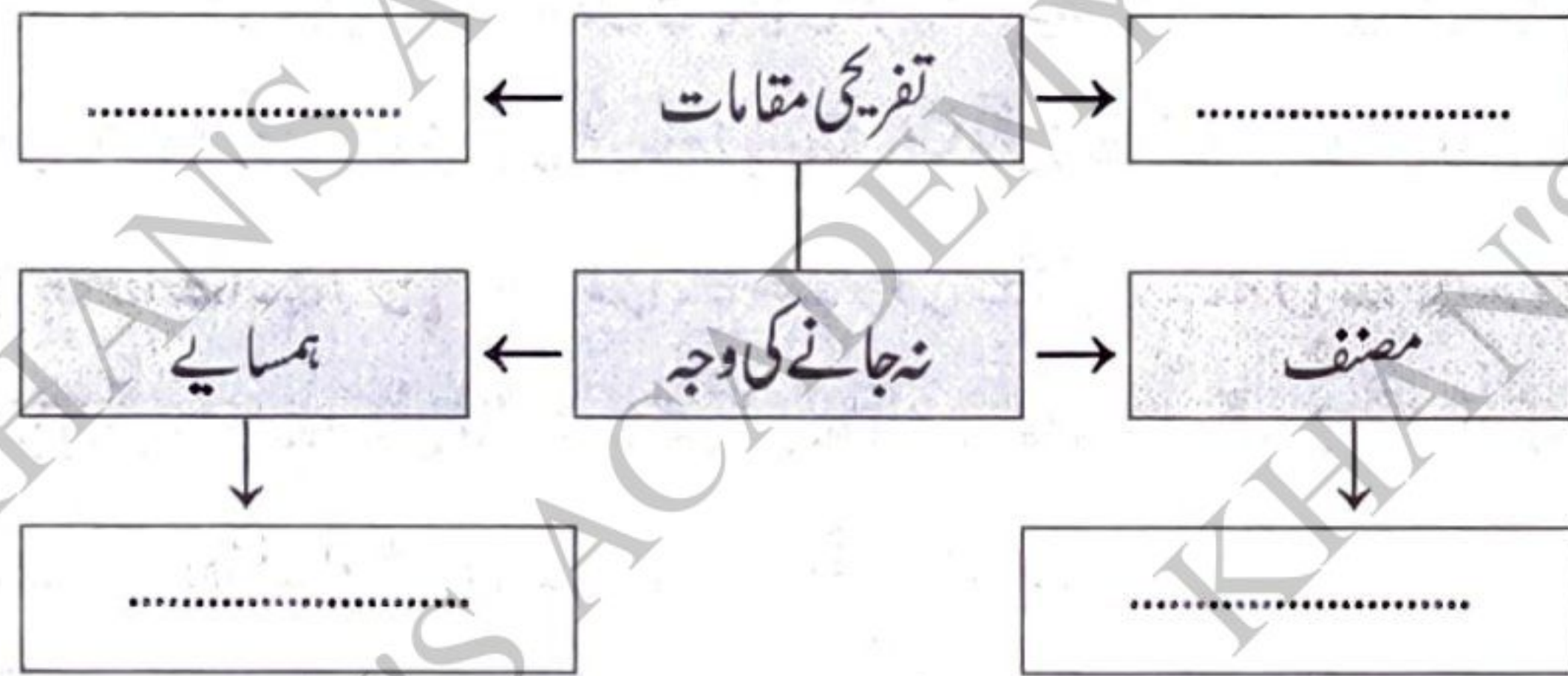
ہدایات :

- (۱) 'سرگرمی نامے' میں دی ہوئی ہدایات کے مطابق خاکے صرف پین سے بنائیں۔
- (۲) اطلاقی تحریری حصے کی سرگرمیوں میں خاکے بنانے کی ضرورت نہیں ہے اور نہ ہی سوال لکھنا ضروری ہے۔ اشتہار کے لیے تصویر و تزئین کاری کے نمبرات نہیں ہیں، اس لیے وقت ضائع نہ کریں۔
- (۳) 'سرگرمی نامے' کی معروضی سرگرمیوں اور قواعد پر مبنی سرگرمیوں کی جانچ ممتحن ہدایات کے عین مطابق کرتا ہے۔ اس لیے ہدایات کو بغور پڑھیں۔
- (۴) 'سرگرمی نامے' کی اطلاقی تحریری سرگرمیوں کو جانچتے وقت ممتحن آپ کی تحریری مہارت، مؤثر انداز بیان، پرکشش خیالات، مناسب الفاظ، جملوں کا تسلسل، بر محل و موزوں اشعار، محاوروں، کہاوتوں، بولی، حوالے کا صحیح استعمال، صحت املا وغیرہ پر خصوصی توجہ دیتے ہوئے نمبرات تفویض کرتا ہے۔
- (۵) خوش خطی اور صفائی کا خیال رکھیں۔

حصہ 1 : نثر - کل نمبرات 18

سوال 1. (الف) درج ذیل درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے نیچے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے :

(۱) خالی چوکوں مکمل کیجیے :



آؤ میاں سمجھتا کر لیں۔ آج تک ہم ایک دوسرے پر رعب جمانے کے لیے ایسی باتیں اور حرکتیں کرتے رہے ہیں جنہیں فضول ہی نہیں، مضحکہ خیز کہا جاسکتا ہے۔ لیکن سوال یہ ہے، آخر ہم کب تک ایک دوسرے کو محض معوب کرنے کے لیے اپنی حیثیت سے زیادہ خرچ کرتے رہیں گے یا جھوٹ بول کر اپنی عاقبت خراب کریں گے؟ کیوں نہ ہم اس حقیقت کو تسلیم کر لیں کہ ہم دونوں میں سے کوئی بھی رئیس ابن رئیس نہیں بلکہ تم ایک معمولی تاجر ہو اور میں ایک معمولی معلم ہوں اور دونوں پچھلے پانچ برس سے ایک دوسرے کو دھوکا دینے کی بیکار کوشش کر رہے ہیں۔ چنانچہ اگر تم کہتے ہو کہ تمہارا بھائی دہلی میں مجسٹریٹ ہے تو میں تمہیں مطلع کرتا ہوں، میرا بھائی الہ آباد ہائی کورٹ کا جج ہے۔ حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ تمہارا بھائی کسی مجسٹریٹ کا چیرا سی ہے اور میرا کوئی بھائی ہی نہیں کیوں کہ میں اپنے والدین کا اکلوتا بیٹا ہوں۔

دو سال ہوئے تم نے کہا تھا، میں بیوی اور بچوں کے ساتھ کسی صحت افزا مقام غالباً نینی تال جا رہا ہوں اور میں نے تمہیں بتایا تھا، میں بھی مع اہل و عیال اوٹا کمڈ جا رہا ہوں۔ لیکن تم نینی تال گئے اور نہ میں اوٹا کمڈ۔ تم نے وہاں نہ جانے کا یہ بہانہ ڈھونڈا کہ یک لخت تمہاری بیوی کی طبیعت خراب ہو گئی اور ڈاکٹر نے اسے گھر پر مکمل آرام کرنے کے لیے کہا ہے۔ میں نے اوٹا کمڈ نہ جانے کی یہ وجہ بتائی کہ میرے سالے کی شادی ہے اور مجھے اس کا انتظام کرنا ہے۔ لطف یہ ہے کہ مجھے معلوم تھا، تمہاری بیوی بھلی چنگی ہے اور تمہیں پتا تھا کہ میرے سالے کی شادی تو کیا، ابھی سگائی تک نہیں ہوئی۔ پچھلے دنوں جب تم نے مجھ پر رعب جمانے کے لیے قسطوں پر ایک فریج خریدنا تو میری بیوی میرے سر ہو گئی کہ ہمارے گھر میں فریج ضرور ہونا چاہئے۔ چنانچہ نہ چاہتے ہوئے بھی مجھے فریج خریدنا پڑا۔ اب سنا ہے کہ تم قسطوں پر ٹیلی ویژن سیٹ خریدنا چاہتے ہو۔ خدا کے لیے ایسا نہ کرنا۔ ورنہ میں تباہ ہو جاؤں گا۔ فریج کی قسط بھی بڑی مشکل سے ادا کرتا ہوں اور اگر ٹیلی ویژن کی قسط بھی ادا کرنی پڑی تو میرا دیوالہ ہی پٹ جائے گا۔ میں جانتا ہوں، کم و بیش تمہارا بھی یہی حال ہے۔ یعنی بقول شاعر۔

تم مسکرا رہے ہو مگر جانتا ہوں میں

بہتر تمہارا حال نہیں میرے حال سے

یہ دوسری بات ہے کہ تم کھلے بندوں کبھی اس بات کا اعتراف نہیں کرو گے کہ تم دونوں ایک ہی ناؤ میں سوار ہیں۔

کبھی کبھی تم میرا قافیہ تنگ کرنے کی خاطر اپنی بیوی کے لیے قیمتی ساڑی یا زیور لے آتے ہو۔ اسے پہن کر جب تمہاری بیوی شخی بگھارتی ہے،

”یہ ساڑی پانچ سو میں آئی ہے۔ یہ زیور دو ہزار روپے کا ہے،“ تو میری بیوی کے سینے پر سانپ لوٹنے لگتے ہیں اور وہ اسی دن سے فرمائش کرنے لگتی ہے کہ اس سے قیمتی ساڑی یا زیور لائیے، نہیں تو مجھے کھانا ہضم نہیں ہوگا اور نہ ہی نیند آئے گی۔

2 (۲) دیوالہ پٹ جانے کے اندیشے کے تعلق سے مصنف نے ہمایے سے جو درخواست کی، اسے لکھیے۔

3 (۳) اقتباس میں بیان کردہ کسی ایک واقعے کے تعلق سے اپنی رائے بیان کیجیے۔

سوال 1. (ب) درج ذیل درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے :

2 (۱) اقتباس میں آئے آج کے بچوں کی دلچسپی کے سامان کا شبکی خاکہ مکمل کیجیے :

.....	← آج کے بچوں کی	→	
.....	← دلچسپی کے سامان	→	

ملاقاتی : بچوں کے ادب میں کون سی خصوصیات ضروری ہیں؟

منظر حنفی : ہم اپنے بچوں کو جادو گروں، پریوں اور آسیبوں کی کہانیاں بہت سنا چکے، آج کے بچوں میں بھی کچھ یقیناً ایسے ہوں گے جنہیں

جادو کی کہانیاں پسند ہوں گی۔ ہندوستان کی تقریباً ہر زبان میں ایسی تخلیقات پہلے ہی سے موجود ہیں۔ آج بچوں کا ادب تخلیق کرنے والوں کو اپنے موضوعات اپنے آس پاس کی زندگی کے مختلف گوشوں سے منتخب کرنے ہوں گے جن میں میرے بیان کردہ مسائل یا ان سے ملتے جلتے ہزاروں دوسرے مسائل شامل ہیں۔ میں نہیں سمجھتا کہ موجودہ ہندوستان کا بچہ جو پچھلی صدی کے بچوں سے کہیں زیادہ ذہین اور باشعور ہے، محض کاوہ قاف اور طلسماتی کہانیوں ہی سے دلچسپی رکھتا ہو۔

ملاقاتی : اگر ایسا ہے تو آپ کے خیال میں آج کل کے بچوں کے لیے کس قسم کے موضوعات پر بچوں کا ادب لکھا جانا چاہیے؟

منظر حنفی : گزشتہ برسوں میں راکیش شرما کی خلائی مہم میں بچوں نے جس گہری دل چسپی کا مظاہرہ کیا، وہی میرے خیال کا منہ بولتا جواب ہے

کہ آج بچے مصنوعی سیاروں، روبوٹ، کمپیوٹر اور پن ڈبلیو کو وہی درجہ دیتے ہیں جو کل ماضی میں دیوؤں اور پریوں کو حاصل تھا۔ آج کے بچے کا کوہ قاف خلا ہے اور پرستان انٹارکٹیکا ہے۔ کوئی بھی موضوع، خواہ وہ سماجی برائیوں سے تعلق رکھتا ہو یا کوہ پیما سے، وہ سائنسی مہم ہو یا جنگ جوئی، بذات خود دلچسپ نہیں ہوا کرتا۔ اسے دلچسپ بناتا ہے ہمارا برتاؤ اور سلیقہ۔ البتہ مقصدی کہانیاں لکھتے ہوئے ہمیں اس نکتے کو ملحوظ رکھنا ہوگا کہ بچہ براہ راست اخلاقیات اور پسند و نصیحت کا درس سننا پسند نہیں کرتا۔ یہ کڑوی گولیاں اسے اسکول اور گھر میں کافی کھلائی جا چکی ہیں۔ کہانیوں کی کتابوں اور رسالوں کا سہارا وہ تفریح کی غرض سے لیتا ہے۔ چنانچہ ہمارے فنکاروں کو اپنے مقاصد شہد و شکر میں لپیٹ کر پیش کرنے ہوں گے۔ مجھے سو فیصد یقین ہے کہ ایسی مقصدی کہانیاں اور ادب جن میں بچوں کی دل چسپی کا دافر سامان بھی موجود ہوگا، واضح نصیحتوں کے مقابلے میں کہیں زیادہ کارگر ثابت ہوں گے اور ان ہی کے بطن سے ایک صاف ستھرا، پرسکون، ترقی یافتہ روشن ہندوستان برآمد ہوگا۔

(۲) درج ذیل جملے کی وضاحت کیجیے :

2 ”آج کے بچے کا کوہ قاف خلا ہے اور پرستان انٹارکٹیکا ہے۔“

3 (۳) کہانی کے بارے میں اپنی رائے لکھیے۔

سوال 1. (ج) درج ذیل غیر درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے نیچے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے :

2

(i) نیچر کی دلفریبی سے متعلق شبکی خاکے میں موزوں الفاظ لکھیے :

.....	نیچر کی دلفریبی	
.....		

یہ سب لوگ تروتازہ کھیتوں میں منتشر ہو گئے۔ آفتاب کی کرنوں نے جو امیر و غریب سب کو ایک نظر سے دیکھتی ہیں، کھیتوں، منڈیروں اور کنوؤں کے کناروں پر ان کا خیر مقدم کیا۔ اب یہ لوگ اپنے کام میں مصروف ہیں کہ نیچر کے جذبات بھی ان پر اپنا اثر نہیں ڈال سکتے اور قدرت کی بہار بھی ان کی دلفریبی کرنے سے عاجز ہے۔ وہ ہر اسبڑہ زار، وہ سہانا سماں، وہ صبح کی بہار، وہ تروتازہ ہوا، وہ اجلی کرنیں، ایسی چیزیں ہیں کہ جن کا شوق اکثر بے چین طبیعت والوں کو باہر کھینچ کر لے جایا کرتا ہے۔ بارہا ہم پر ایسی وحشت سوار ہوتی ہے کہ گھر سے دو دو تین تین کوس تک نکل گئے ہیں مگر یہ لوگ روزانہ کے کاموں میں ایسے مصروف ہیں کہ ان کیفیتوں کو آنکھ اٹھا کر نہیں دیکھتے۔ زمین کی استعداد برٹھانے میں دل و جان سے ساعی ہیں جو صرف ان کے لیے نہیں تمام دنیا کے لیے مفید ہے۔

جان توڑ محنت کر رہے ہیں۔ غریب کم قوت بیل شاید رزق رسائی عالم کی فکر میں دبے ہو گئے ہیں۔ ان ہاتھوں کی مار کھاتے ہیں اور زمین کو پیداوار کے قابل بناتے چلے جاتے ہیں۔ اپنی محنت آسان کرنے کے لیے یہ لوگ نہایت دردناک آواز میں کچھ گاتے چلے جاتے ہیں اور ان کی آواز کھلے میدان میں گونج گونج کر ایک نئی کیفیت پیدا کر جاتی ہے۔

(۲) قدرت کی فیاضیوں سے جو فیض ہم حاصل کر رہے ہیں وہ اپنے الفاظ میں بیان کیجیے۔

حصہ 2 : نظم – کل نمبرات 16

سوال 2. (الف) درج ذیل درسی نظم کے اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے نیچے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے :

(i) 'زمین کرب و بلا' سے متعلق کچھ افعال کے فقرے دیے ہوئے ہیں۔ ان کے سامنے چوکون میں اقتباس سے مناسب لفظ (فاعل) لکھیے :

2

.....	← (i) اس خاک کو پہچان لیا
.....	← (ii) سجدے میں سر جھکا دیا
.....	← (iii) اس دشت کو صدف سمجھا
.....	← (iv) اسباب سفر کو کھول دیا

پوچھا، یہ زمیں کیسی ہے، کیا نام ہے اس کا لگتا ہے کچھ ایسا، یہ ازل سے ہے شناسا
افلاک سے، تاروں سے گزر آئے سبک پا یہ دتے ہیں کیسے کہ قدم اٹھ نہیں سکتا
آواز اک آئی، یہ زمین کرب و بلا ہے
انسان کی معراج یہ خاکِ شفا ہے

یہ سنتے ہی شبیر کا رخ ہو گیا تاباں فرمایا کہ لو، مل گئی منزلِ جاناں
باندھا تھا اسی خاک سے، خوں نے مرے پیالے ہمراہیوں سے بولے، یہیں کھول دو ساماں
یہ نہر، صحرا، یہ ترائی ہے ہماری
گر فضلِ خدا ہو تو خدائی ہے ہماری

اس خاک کو پہچان لیا دیدہ وروں نے نیوڑھا دیے سرسجدے میں آشفتم سروس نے
سمجھا صدف اس دشت کو روشن گہروں نے اسبابِ سفر کھول دیا ہم سفروں نے
دریا نے قدم چوم لیے تشنہ لبی کے
برپا ہوئے خیمے حرمِ پاکِ نبی کے

(۲) معرکہ کربلا کے آغاز پر شبیر کے فرمان کو متن کے حوالے سے واضح کیجیے۔

(۳) مرثیے کے دوسرے بند کا اسلوبی حسن واضح کیجیے۔

سوال 2. (ب) درج ذیل غزل کا بغور مطالعہ کر کے سرگرمیوں کو ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے :

(۱) شعری اقتباس کی مدد سے چوکون مکمل کیجیے :

..... ← شاعر کے دل کا گوشہ ہے
..... ← اک معما ہے
..... ← شیشے سے ملتا ہے
..... ← عمر گزشتہ کی میت ہے

خلق کہتی ہے جسے دل ترے دیوانے کا ایک گوشہ ہے یہ دنیا اسی ویرانے کا
اک معما ہے، سمجھنے کا نہ سمجھانے کا زندگی کا ہے کو ہے، خواب ہے دیوانے کا
زندگی بھی تو پشیمان ہے یہاں لاکے مجھے ڈھونڈتی ہے کوئی حیلہ مرے مرجانے کا
تم نے دیکھا ہے کبھی گھر کو بدلتے ہوئے رنگ آؤ، دیکھو نا، تماشا مرے غم خانے کا
دل سے پہنچی تو ہیں آنکھوں میں، لہو کی بوندیں سلسلہ شیشے سے ملتا تو ہے پیانے کا
ہر نفس عمر گزشتہ کی ہے میت، فانی
زندگی نام ہے مرم کے جیسے جانے کا

(۲) زندگی کے متعلق فانی کا نظریہ بیان کیجیے۔

(۳) درج ذیل شعر میں تصور کے حسن کی وضاحت کیجیے :

دل سے پہنچی تو ہیں آنکھوں میں، لہو کی بوندیں
سلسلہ شیشے سے ملتا تو ہے پیانے کا

سوال 2. (ج) درج ذیل شعری اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے استحسان کلام کی سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے :

(۱) شعری اقتباس کی مدد سے ویب خاکہ مکمل کیجیے :



مجھے ڈرا نہیں سکتی فضا کی تاریکی مری سرشت میں ہے پاکی و درخشانی
تو اے مسافر شب، خود چراغ بن اپنا کر اپنی رات کو داغِ جگر سے نورانی

(۲) علامہ اقبال کی نصیحت کو اپنے الفاظ میں لکھیے۔

حصہ 3 : اضافی مطالعہ - کل نمبرات 6

سوال 3. ذیل میں سے کوئی دو سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے :

(۱) خلیفہ ہارون رشید کے ابوالحسن کو ایک دن کا خلیفہ بنانے کے فیصلے کے بارے میں اپنی رائے لکھیے۔

(۲) ڈرامے سے اپنے کوئی تین پسندیدہ کرداروں پر روشنی ڈالیے۔

(۳) خلیفہ کے موصل کے سوداگر کا بھیس بدلنے کی وجہ لکھیے۔

حصہ 4 : قواعد - کل نمبرات 16

سوال 4. (الف) درج ذیل سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے :

(۱) درج ذیل جملوں میں مفرد، مرکب اور مخلوط جملے پہچانیے :

(i) پاس پڑوس کی عورتیں شورن کر جمع ہو گئیں اور بھولے کی گمشدگی کی خبر سن کر رونے پٹنے لگیں۔

(ii) پروین خیالات کے سمندر میں غوطے لگا رہی تھی۔

(۲) قوسین میں دیے گئے محاوروں کو ان سے مطابقت رکھنے والے جملوں کے سامنے لکھیے :

(قافیہ تنگ کرنا، سینے پر سانپ لوٹنا، کافور ہونا)

(i) حکیم صاحب کی دوا اتنی مؤثر تھی کہ پہلی خوراک میں پیٹ کا درد غائب ہو گیا۔

(ii) چھوٹی منی نے یکے بعد دیگرے سوالات کر کے بڑی آپا کو پریشان کر ڈالا۔

(۳) ذیل کے ہر مطلب کے لیے کوئی ایک کہاوت لکھیے :

(i) غیروں کو فائدہ پہنچانا اور اپنوں کو محروم رکھنا۔

(ii) ایسا شخص جس کی کوئی قدر و قیمت نہ ہو۔

(۴) درج ذیل جملوں کے سامنے صحیح صنف کا نام لکھیے :

(i) وہ نظم جس کا ہر شعر مطلب کے لحاظ سے مکمل اور آزاد ہوتا ہے۔

(ii) وہ نظم جو کسی بادشاہ، امیر، وزیر یا مشہور شخص یا شے کی تعریف میں لکھی جاتی ہے۔

(۵) درج ذیل اشعار میں استعمال کی گئی صنعتوں کے نام لکھیے :

(i) ساتھ لے لو سپر محبت کی اس کی نفرت کا وار سہنا ہے

(ii) داغِ فراق، لالہ باغِ خیال ہے رہ گئیں میرے جگر میں تمہاری نشانیاں

سوال 4. (ب) ہدایت کے مطابق ذیل کی سرگرمیاں مکمل کیجیے :

(I) درج ذیل جملوں میں زیر اضافت والی ترکیبیں تلاش کر کے لکھیے :

- (i) آپ کی پشت پر موجود مہر نبوت پر حضرت سلمانؓ کی نظر پڑ گئی۔
(ii) تلقین صبر بے دردی ہے۔

(۲) درج ذیل جملے میں مضاف اور مضاف الیہ کی نشاندہی کیجیے :

مصنف کو پٹھانوں کے کھانے کا انداز پسند آیا

(۳) درج ذیل فقروں کے لیے ایک لفظ لکھیے :

(i) گاؤں کی زمین کی پیمائش کرنے والا

(ii) دیہات میں رہنے والا

(۴) ہدایت کے مطابق عمل کیجیے :

(i) ذیل سے غیر متعلق لفظ الگ کیجیے :

چھری، کانٹا، پلیٹ، دسترخوان

(ii) درج ذیل الفاظ کو لغوی ترتیب میں لکھیے :

خوشی، بوٹی، جذبہ، غم

(۵) درج ذیل الفاظ میں سے سابقہ یا لاحقہ پہچانیے اور اسے استعمال کر کے ایک ایک نیا لفظ بنائیے :

(i) خوفناک (ii) ہم جماعت

حصہ 5 : اطلاقی تحریری سرگرمیاں – کل نمبرات 24

سوال 5. (الف) درج ذیل خط یا خلاصے میں سے کوئی ایک سرگرمی مکمل کیجیے :

(I) اپنے اسکول کے نوٹس بورڈ پر تحریر کردہ اعلان کو بغور پڑھیے اور اس کے نکات کی مدد سے کوئی ایک خط لکھیے :

• اہم اعلان •

ہر سال کی طرح اس سال بھی ۲۵ دسمبر ۲۰۲۰ء سے ۲۷ دسمبر ۲۰۲۰ء تک تین دنوں کے لیے ہمارے اسکول گراؤنڈ پر مینا بازار لگایا جائے گا جس میں اشیائے خوردنی کے اسٹالس کے علاوہ دوسری اشیاء کے اسٹالس بھی ہوں گے۔ تفریحی پروگرام کا اہتمام بھی کیا گیا ہے۔

ملفوظ رہے خواتین و حضرات کے لیے علیحدہ اوقات مقرر کیے گئے ہیں

خواتین کے لیے شام ۶ بجے سے رات ۹ بجے تک

مرد حضرات کے لیے صبح ۱۰ بجے سے دوپہر ۱ بجے تک

مقام : نیو اینگلوار دوہائی اسکول گراؤنڈ، نیرل، کرجت

غیر رسمی خط

اپنے ماموں زاد بھائی / بہن کو خط لکھ کر مینا بازار سے متعلق معلومات دیجیے اور اسے مینا بازار میں آنے کی دعوت دیجیے۔

(یا)

رسمی خط

اپنے اسکول کے ہیڈ ماسٹر / پرنسپل کے نام خط لکھیے اور اسکول میں منعقد کیے جانے والے مینا بازار میں کتابوں کا اسٹال لگانے کی اجازت طلب کیجیے۔

(۲) درج ذیل اقتباس کو غور سے پڑھیے اور اس کا خلاصہ ایک تہائی الفاظ میں تحریر کیجیے :

اخبارات اور رسائل میں اس حقیقت کا برملا اظہار کیا جا رہا ہے کہ دنیا سے پرندوں کی تعداد تیزی سے گھٹ رہی ہے۔ ان میں خاص طور پر گوریا نامی چھوٹی سی چڑیا جسے ہم روزانہ درختوں پر چھپاتے ہوئے سنتے ہیں، اب ان کی آواز سننا مشکل ہوتا جا رہا ہے۔ اس کی وجہ انسان ہیں جو درختوں کو کاٹ کر ان کے فطری مسکن کو تباہ کر دیتے ہیں اور انھیں اپنی بالکنی یا میریس میں گھونسلابھی بنانے نہیں دیتے۔ علاوہ ازیں کارخانوں اور گاڑیوں کی وجہ سے فضائی آلودگی بڑھتی جا رہی ہے جس کی وجہ سے پرندوں کی زندگی خطرے میں ہے ہم نے اپنے گرد و پیش کو بھی بالکل کانکریٹ کا جنگل بنا کر رکھ دیا ہے۔ بلڈنگوں کے چاروں طرف ٹالس، پکی سڑکیں۔ کہاں ہے ہریالی؟ یہی وجہ ہے کہ پرندے آہستہ آہستہ شہروں سے رخصت ہو رہے ہیں ... کبھی نہ لوٹنے کے لیے۔

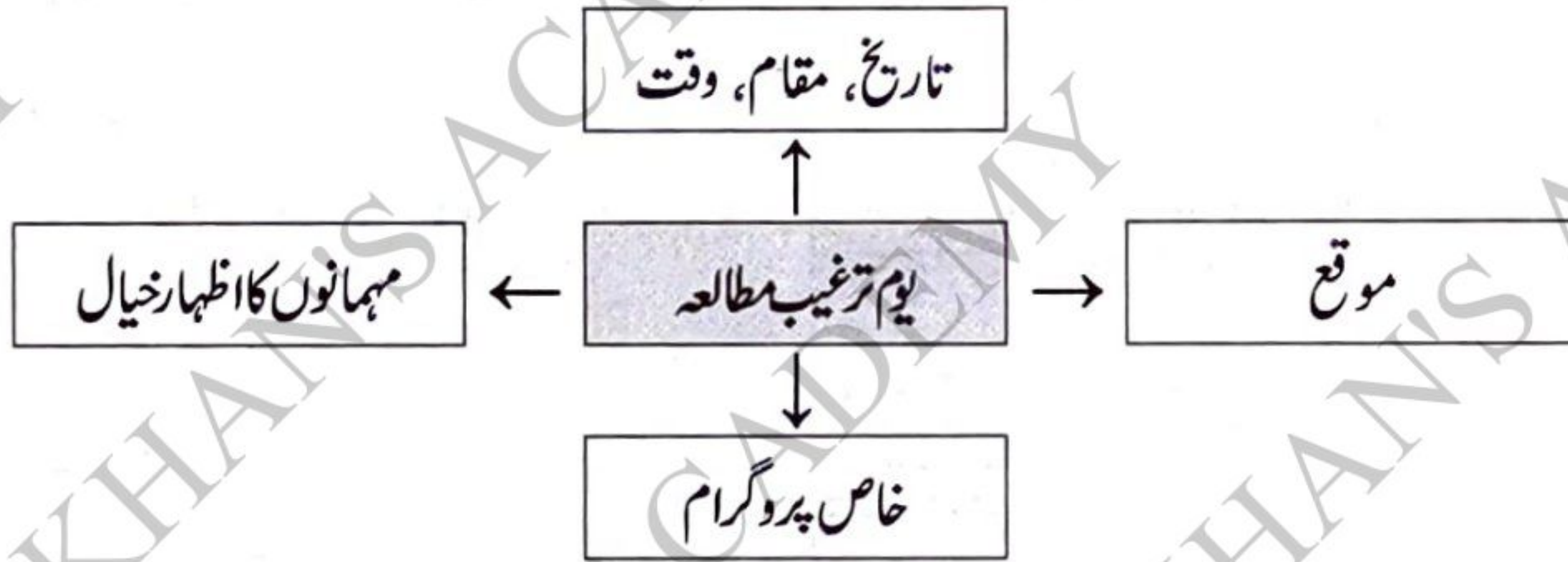
10

سوال 5. (ب) درج ذیل سرگرمیوں میں سے کوئی دو سرگرمیاں 50 تا 60 الفاظ میں مکمل کیجیے :

(۱) درج ذیل نکات کی مدد سے اشتہار تیار کیجیے :

★ تعلیمی لیاقت	★ اوقات کار
★ رابطہ	★ عمر کی حد
ATM کے لیے کارڈ کی ضرورت	

(۲) ذیل میں دیے گئے نکات کی مدد سے اخبار کے لیے خبر تیار کیجیے :



(۳) درج ذیل نکات کی مدد سے کہانی مکمل کیجیے :

نکات : گدھے پر نمک کا بوجھ ندی سے گزرنا اچانک گدھے کا ندی میں گرنا بوجھ ہلکا ہونا دوسرے دن مالک کا زیادہ بوجھ لادنا گدھے کا جان بوجھ کر ندی میں گرنا گدھے کو سبق سکھانے کا مالک کا ارادہ اگلے دن روٹی کا بوجھ لادنا گدھے کا پھر ندی میں گرنا گدھے کو سبق ملنا

8

سوال 5. (ج) ذیل میں سے کسی ایک عنوان پر 100 تا 120 الفاظ پر مشتمل مضمون تحریر کیجیے :

(۱) ایک اندھے کی سرگزشت

(۲) ماحولیاتی آلودگی

(۳) جہیز - ایک لعنت۔

نوٹ : اس سرگرمی نامہ کے صحیح اور مثالی جوابات کے لیے صفحہ نمبر 148 پر دیے گئے QR Code کو اسکین کیجیے۔

اردو کما رہارتی - سرگرمی نامہ 3

[کل نمبر : 80]

وقت : 3 گھنٹے

ہدایات :

- (۱) 'سرگرمی نامے' میں دی ہوئی ہدایات کے مطابق خاکے صرف پین سے بنائیں۔
- (۲) اطلاقی تحریری حصے کی سرگرمیوں میں خاکے بنانے کی ضرورت نہیں ہے اور نہ ہی سوال لکھنا ضروری ہے۔ اشتہار کے لیے تصویر و تزئین کاری کے نمبرات نہیں ہیں، اس لیے وقت ضائع نہ کریں۔
- (۳) 'سرگرمی نامے' کی معروضی سرگرمیوں اور قواعد پر مبنی سرگرمیوں کی جانچ امتحان ہدایات کے عین مطابق کرتا ہے۔ اس لیے ہدایات کو بغور پڑھیں۔
- (۴) 'سرگرمی نامے' کی اطلاقی تحریری سرگرمیوں کو جانچتے وقت امتحان آپ کی تحریری مہارت، مؤثر انداز بیان، پرکشش خیالات، مناسب الفاظ، جملوں کا تسلسل، بحال و موزوں اشعار، محاوروں، کہاوتوں، بولی، حوالے کا صحیح استعمال، صحت املا وغیرہ پر خصوصی توجہ دیتے ہوئے نمبرات تفویض کرتا ہے۔
- (۵) خوش خطی اور صفائی کا خیال رکھیں۔

حصہ 1 : نثر - کل نمبرات 18

سوال 1. (الف) درج ذیل درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے نیچے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے :

2

- | | | |
|--|---|-------|
| (i) ساؤتھ افریقہ کی دولت مندی کا سبب | — | |
| (ii) وین کے گائیڈ کا نام | — | |
| (iii) وین کے ڈرائیور کا نام | — | |
| (iv) جوہانسبرگ سے بیس میل فاصلے پر واقع شہر کا نام | — | |

وین جوہانسبرگ کی سڑکوں پر دوڑ رہی تھی ہوٹل وانڈرز کی طرف۔ کینن ہاتھ میں مائیک پکڑ کر اگلی سیٹ پر بیٹھا ہوا تھا۔ اس کی آواز وین میں گونج رہی تھی۔ وہ کہہ رہا تھا، ”جوہانس برگ میں ساؤتھ افریقہ کا سب سے پرانا اسکول ہے جو ۱۸۹۵ء میں تعمیر ہوا تھا۔ نیشنل منڈیلا کے دونوں مکانات یہیں ہیں۔“ وین میں بیٹھے ہوئے سیاح کینن سے سوالات کر رہے تھے اور وہ جوابات دے رہا تھا۔ ”جوہانس برگ میں سونے کی کان کا پتا جارج واکر اور جارج بریسن نے لگایا تھا۔ ساؤتھ افریقہ قدرتی وسائل کی وجہ سے دولت مند ہو گیا کیوں کہ یہاں سونے اور ہیرے کے ذخائر ہیں۔ یہاں گوروں کی آبادی دس فیصد ہے۔ یہاں موسم سرما جولائی سے شروع ہو جاتا ہے۔“ کینن بولتا جا رہا تھا۔

پروین کھڑکی سے باہر کی طرف دیکھ رہی تھی۔ مٹی کے کھیت کے رنگوں سے سرور حاصل کر رہی تھی اور کینن کی آواز سے علم کے موتی چن رہی تھی۔ سوئیڈ کی سڑکوں پر صبح کی نرم دھوپ اپنے سنہرے پروں کو پھیلانے بیٹھی تھی۔ سڑک کے کنارے رنگ ہی رنگ تھے۔ چھوٹے چھوٹے اسٹالوں میں فنکاروں کے فن چمک رہے تھے۔ مجسمے اور کرافٹ، مصوری اور رنگین پوشاک۔ فٹ پاتھ پر بھی چادروں پر طرح طرح کی اشیاء برائے فروخت موجود تھیں۔ لوگ مول تول کر رہے تھے۔ پروین اس دکاندار عورت کی بے بسی کو دیکھ رہی تھی جسے اپنی بقا کے لیے قیمت کم کرنی ہی تھی۔ وین کا ڈرائیور پوچھا۔ اس نے وین سوئیڈ کے ایک مفلوک الحال علاقے میں روک دی تھی۔ سب سیاح باہر نکل کر کینن کے پیچھے پیچھے چل رہے تھے۔ گردوغبار میں ڈوبی ہوئی کچی، سڑکیں، تنگ گلیاں، بدرنگ چھوٹے چھوٹے گھر، کہیں کہیں گڑھوں میں جمع ہوا پانی۔ ننگے پاؤں بوسیدہ کپڑوں میں سڑکوں پر کھیلتے ہوئے بچے، گھر کے دروازوں پر بیٹھے چائے پیتے ہوئے گپ شپ میں مصروف لوگ جنھیں زندگی کی دوڑ سے کوئی مطلب نہ تھا۔ مکانوں کے سامنے تاروں کی زنگ آلود باڑھ اور ہر گھر پر مین کی چھت۔ یہ علاقہ جوہانس برگ سے بیس میل دور ہے۔ اسے سوئیڈ کہتے ہیں۔ اپارٹھانڈ کے دوران کالوں کو اسی جگہ بھیج دیا گیا تھا۔ سوئیڈ کا ماحول اور کچے راستے اور گلیوں سے اڑتی ہوئی گرد کے ذرے کہہ رہے تھے کہ کس طرح وہ ملک درد کا گہوارہ بنا تھا۔ گلی کی دھول پروین کے قدموں سے لپٹ رہی تھی اور وہ سوچ رہی تھی کہ سیاحت صرف جمالیاتی ذوق کی تسکین نہیں کھردری بد صورتی کی آگہی کا نام بھی ہے۔

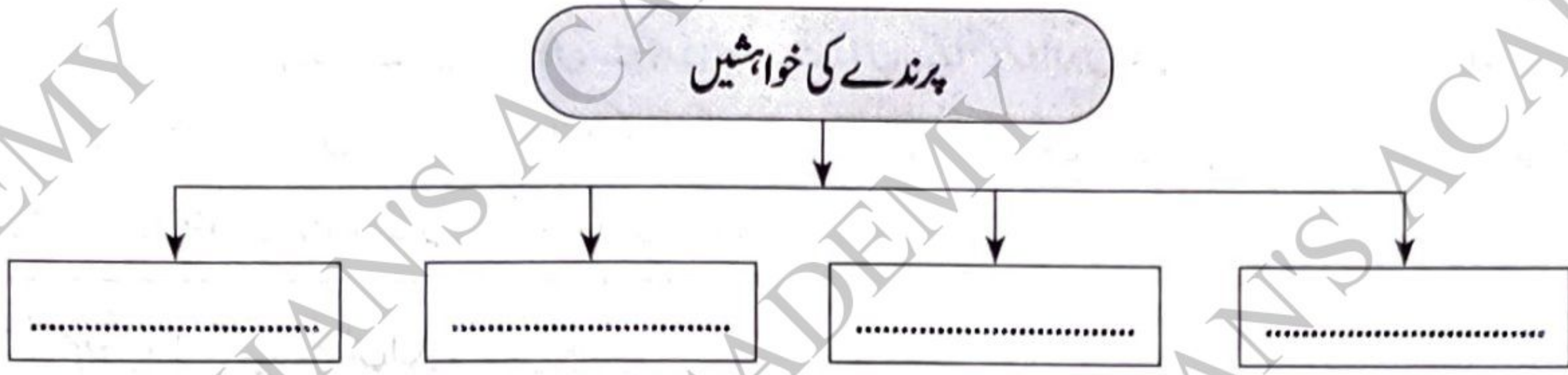
2

3

(۲) گائیڈ کینن نے جوہانس برگ کے بارے میں جو کچھ بتایا اسے اپنے الفاظ میں لکھیے۔

(۳) سوئیڈشمر کے بارے میں اپنی رائے بیان کیجیے۔

سوال 1. (ب) درج ذیل درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے نیچے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے :
(۱) ویب خاکہ مکمل کیجیے :



کیا میں واپس لوٹ سکوں گا، ان ندیوں، پہاڑوں اور جنگلوں کو جہاں سے میں اڑا تھا؟ کیا اب میں اپنے نرم نرم گھونسلے میں اتر سکوں گا؟
کیا اب بھی نیلے آسمان کی وسعت میں تیرتے ہوئے میں نظروں کی آخری سرحد تک پھیلے گھاس کے میدان کا نظارہ کر سکوں گا؟
میری پیاس بجھانے کو کیا وہ ٹھنڈا پانی مل سکے گا؟
گھنے درختوں کی چھایا میں سستے کسی ہرن کی پیٹھ پر بیٹھ کر کیا میں اس کی گردن کو لگداسکوں گا؟
کیا نرم مٹی میں اپنے پنجوں کے نشان دیکھ سکوں گا؟

سوالات نے خوف میں ڈھل کر پرندے کو بدحواس کر دیا۔ کسی پیڑ کی زندہ شاخ کو پانے کے لیے اس نے زناٹے سے ایک غوطہ لگایا اور ایک دیو پیکر عمارت کی کھڑکی کے مضبوط شیشے سے جا ٹکرایا۔ پھر تو وہ کسی ڈوبتے جہاز کی طرح گاڑھے کالے دھویں میں گھری عمارتوں کی نہ جانے کتنی کھڑکیوں سے ٹکراتا پھرا مگر اسے واپسی کا راستہ نہ ملا۔ اب اس کے حواس جواب دے چکے تھے۔ وہ تھکن اور خوف سے کانپتے جسم کو سنبھال نہ سکا اور ایک ایٹمی بھٹی کے عین منہ پر اپنا توازن کھو بیٹھا۔ زہر نے پھیپھڑوں میں کانٹے بوئے اور شعلوں نے اس کے پروں کو چاٹ لیا اور گرد آلود تاریک آسمان پر دور تک ایک روشن لکیر پھیلتی چلی گئی۔ جب آگ پروں کو جلاتی اس کے دل تک پہنچی تب پرندے نے تڑپ کر نیچے اُگے لوہے، آگ اور دھویں کے جنگل پر آخری نگاہ ڈال کر سوچا، ”کیا یہ میری آخری پرواز ہے؟ کیا اس سفاک ٹھوس زمین میں سے کوئی بیج اپنی ننھی سبز بانہوں سے سمینٹ کنکریٹ کے پہاڑوں کو چیر کر تناور درخت بننے کے لیے سر نہیں نکالے گا...؟“

وہ سارے ماہرین فلکیات جن کی آنکھیں بڑی بڑی دوربینوں میں گڑی رہتی ہیں اور جو کائنات میں نمودار ہونے والے ایک ایک ستارے کی خبر رکھتے ہیں، وہ عین اپنے سر پر ایک پرندے کے وجود کے خاک ہو کر فضا میں بکھرنے کے حادثے سے لاعلم ہی رہے۔

2

3

(۲) آخری پرواز کے وقت پرندے کے ذہن میں آنے والے اندیشوں کو بیان کیجیے۔

(۳) پرندے کے ذہن میں آنے والے سوالات کی وضاحت کیجیے۔

سوال 1. (ج) درج ذیل غیر درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے نیچے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے :
(۱) چوکون مکمل کیجیے :

.....	—
.....	—
.....	—
.....	—

(i) عربی کی مشہور داستان کا نام

(ii) 'طلسم ہوش ربا' کے مؤلف کا نام

(iii) 'طلسم ہوش ربا' میں دو جلدوں کا اضافہ کرنے والے کا نام

(iv) 'طلسم ہوش ربا' کی جلدوں کی کل تعداد

آپ نے اللہ دین اور اس کے جن کی کہانیاں پڑھی ہوں گی۔ سندباد جہازی کے سفر کی کہانیاں بھی آپ نے پڑھ رکھی ہیں۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ یہ کہانیاں عربی کی مشہور داستان 'الف لیلہ' سے لی گئی ہیں۔ دنیا کی تقریباً ہر اہم زبان میں اس داستان کے ترجمے ہوئے ہیں۔ اس کی کہانیوں پر فلمیں اور ٹی وی سیریل بھی بنے ہیں۔ ایسی ہی ایک داستان 'طلسم ہوش ربا' ہے۔ یہ داستان بہت طویل یعنی ہزاروں صفحات پر پھیلی ہے۔ اس کی تالیف منشی محمد حسین جاہ نامی داستان گو نے ۱۸۸۰ء میں کی اور اگلے گیارہ برسوں یعنی ۱۸۹۱ء تک اس نے چار جلدیں لکھیں۔ ان کے بعد ۱۸۹۷ء میں ایک اور داستان گو احمد حسین قمر نے اس میں مزید دو جلدوں کا اضافہ کیا۔ یہ داستان اردو ادب کی مشہور ترین داستان اور قصہ گوئی کا ایک نادر نمونہ ہے۔ 'طلسم ہوش ربا' جادوئی قصوں اور کرداروں کے حیرت انگیز کارناموں سے بھری ہوئی ہے۔ اس کے اہم کرداروں میں امیر حمزہ، عمرو عیار، افراسیاب، ملکہ حیرت جادو وغیرہ شامل ہیں جن کے جادوئی کرشمے پڑھنے والوں کو دنگ کر دیتے ہیں۔ اس داستان میں زبان کی چاشنی، معلومات کی رنگارنگی، ادب کی تقریباً تمام اصناف کی مثالیں اور واقعات کی حیرت آفرینی کے جلوے دکھائی دیتے ہیں۔

(۲) 'طلسم ہوش ربا' کے بارے میں اپنی رائے بیان کیجیے۔

حصہ 2 : نظم - کل نمبرات 16

سوال 2. (الف) درج ذیل درسی نظم کے اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے نیچے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے :

(i) اقتباس کی مدد سے چوکون مکمل کیجیے :

- | | | |
|-------|---|------------------------|
| | — | (i) بھارت والوں کی ریت |
| | — | (ii) روشن کرلو |
| | — | (iii) ایک آزار ہے |
| | — | (iv) دکھ کا دارو ہے |

اپنے من میں پریت بسالے
اپنے من میں پریت
من مندر میں پریت بسالے او مورکھ، او بھولے بھالے
دل کی دنیا کرلے روشن اپنے گھر میں جوت جگالے
پریت ہے تیری رہت پرانی بھول گیا اور بھارت والے
بھول گیا او بھارت والے
پریت ہے تیری رہت
بسالے اپنے من میں پریت
نفرت اک آزار ہے، پیارے دکھ کا دارو پیار ہے، پیارے
آجا، اپنے روپ میں آجا تو ہی پریم اوتار ہے پیارے
یہ ہارا تو سب کچھ ہارا من کے ہارے ہار ہے، پیارے
من کے ہارے ہار ہے پیارے
من کے جیتے جیتے
بسالے اپنے من میں پریت

(۲) پریت کے گیت کے مراد میں مفہوم کو واضح کیجیے۔

(۳) اس شعر میں شاعر نے تصور کا جو حسن سمویا ہے اسے اجاگر کیجیے :

آجا، اپنے روپ میں آجا تو ہی پریم اوتار ہے، پیارے

سوال 2. (ب) درج ذیل غزل کا بغور مطالعہ کر کے استحسان کلام کی سرگرمیوں کو ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے :

2

(i) غزل کی مدد سے ستون 'الف' اور ستون 'ب' کے لفظوں کی جوڑیاں لگائیے :

ستون 'الف'	ستون 'ب'
(i) عیش	ساز دل
(ii) موجِ آب	ساکت
(iii) مضرابِ الم	تڑپنا
(vi) سکونِ دل	خوش ہونا

عیش سے کیوں خوش ہوئے، کیوں غم سے گھبرایا کیے
زندگی کیا جانے کیا تھی اور کیا سمجھا کیے
ناخدا بے خود، فضا خاموش، ساکت موجِ آب
اور ہم ساحل سے تھوڑی دور پر ڈوبا کیے
وہ ہوائیں، وہ گھٹائیں، وہ فضا، وہ اس کی یاد
ہم بھی مضرابِ الم سے سازِ دل چھیڑا کیے
مختصر یہ ہے ہماری داستانِ زندگی
اک سکونِ دل کی خاطر عمر بھر تڑپا کیے
کاٹ دی یوں ہم نے جذبی، راہ منزل کاٹ دی
گر پڑے ہر گام پر، ہر گام پر سنبھلا کیے

(۲) غزل کے حوالے سے جذبی کی شاعری کے خاص وصف پر روشنی ڈالیے۔

(۳) درج ذیل شعر کے اسلوبی حسن کو واضح کیجیے :

مختصر یہ ہے ہماری داستانِ زندگی
اک سکونِ دل کی خاطر عمر بھر تڑپا کیے

سوال 2. (ج) درج ذیل شعری اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے نیچے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے :

(i) شعری اقتباس کی مدد سے ویب خاکہ مکمل کیجیے :



ہر حال میں پرہیز کر اس عادتِ بد سے
ہر عیب سے ہے عیب بُرا تلخیِ گفتار
یہ چیز بنا دیتی ہے احباب کو دشمن
حق میں ہے محبت کے، یہ چلتی ہوئی تلوار

(۲) 'تلخیِ گفتار دوست کو دشمن بنا دیتی ہے' اس پر اپنی رائے لکھیے۔

2

حصہ 3 : اضافی مطالعہ - کل نمبرات 6

سوال 3. ذیل میں سے کوئی دو سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے :

(۱) ابوالحسن کے قید خانہ جانے کے واقعہ کو مختصراً لکھیے۔

(۲) خلیفہ کے مذاق اور حکم کو واضح کیجیے۔

(۳) ڈرامے سے اپنے کسی پسندیدہ کردار پر روشنی ڈالیے۔

حصہ 4 : قواعد - کل نمبرات 16

سوال 4. (الف) ہدایت کے مطابق درج ذیل سرگرمیاں مکمل کیجیے :

(۱) ذیل کے جملوں میں مفرد، مرکب اور مخلوط جملے پہچانیے :

(i) باہمی رفاقتوں کا یہ سلسلہ اردو میں بھی پایا جاتا ہے۔

(ii) میں نے مایا کو سو جانے کے لیے کہا اور بھولے کو اپنے پاس لٹالیا۔

(۲) درج ذیل جملوں میں خط کشیدہ الفاظ کی جگہ قوسین میں سے مناسب محاورے استعمال کیجیے :

(سہاگ لٹنا، قصہ پاک کرنا، دیوالہ پٹ جانا)

(i) بعض بچے اتنا فضول خرچ کرتے ہیں کہ والدین کا زبردست نقصان ہو جاتا ہے۔

(ii) کسان نے مہاجن کو روپے دے کر اپنے قرض کا معاملہ ختم کر دیا۔

(۳) ذیل کے بیانات کو پڑھ کر ان کی مثال میں بولی جانے والی کہاوت قوسین میں سے چن کر لکھیے :

(جہاں چاہ وہاں راہ، کوا چلا ہنس کی چال اپنی چال بھی بھولا، آسمان سے گرا کھجور میں اٹکا)

(i) ایک شخص نے اپنی حیثیت سے بڑھ کر حوصلہ کیا تو پچھلی حیثیت بھی گنوا بیٹھا۔

(ii) حکومت نے تو معاوضے کا اعلان کر دیا لیکن دفتر کے کارکنان نے اڑنگ لگا دیا۔

(۴) درج ذیل جملوں کے سامنے صحیح صنف کا نام لکھیے :

(i) وہ بیانیہ صنف جس میں سفر کے حالات، نئے خطوں کی معلومات درج ہوتی ہیں۔

(ii) وہ نظم جس کے تمام مصرعے وزن کے لحاظ سے برابر ہوں مگر قافیہ استعمال نہ کیے گئے ہوں۔

(۵) صنعت استعارہ کی تعریف لکھ کر ایک مثال لکھیے۔

سوال 4. (ب) ہدایت کے مطابق ذیل کی سرگرمیاں مکمل کیجیے :

(۱) ہدایت کے مطابق عمل کیجیے :

(i) اللہ کے رسولؐ نے مدینہ منورہ میں مسجد بنائی۔ (حرف اضافت پہچانیے)

(ii) واو عطف والی ایک ترکیب لکھیے۔

(۲) درج ذیل جملے میں مضاف اور مضاف الیہ کی نشاندہی کیجیے :

حسرت کا تعلق انتہا پسند گروہ سے تھا۔

(۳) درج ذیل فقروں کے لیے ایک لفظ لکھیے :

(i) دور تک پتھر پھینکنے کا آلہ

(ii) تصنیف کرنے والا۔

(۴) ہدایت کے مطابق عمل کیجیے :

(i) درج ذیل الفاظ کی ضد لکھیے :

قدیم، آقا

(ii) قوسین کے الفاظ کی مدد سے مرکب الفاظ مکمل کیجیے :

(پہچان، بان، شان)

(۱) آن (۲) جان

(۵) مناسب سابقہ / لاحقہ لگا کر ایک ایک بامعنی لفظ بنائیے :

(i) دان (ii) بے

حصہ 5 : اطلاقی تحریری سرگرمیاں – کل نمبرات 24

سوال 5. (الف) خط یا خلاصے میں سے کوئی ایک سرگرمی مکمل کیجیے :

(۱) آپ نے ماہنامہ 'ہدف' میں بھارت کو درپیش مسائل اور ان کے حل کے لیے بچے کیا کر سکتے ہیں، اس کے بارے میں درج ذیل اقتباس دیکھا ہے :

مسائل	بچے کر سکتے ہیں
غربت	اپنے بچوں کو اسکول بھیجنے کے لیے لوگوں کو آمادہ کریں
آلودگی	تمام قسم کی آلودگیوں کے خطرات سے لوگوں کو آگاہ کرانا
آبادی	چھوٹے خاندان کی افادیت واضح کرنا
جنگلات کی کٹائی	لوگوں کو درختوں کے تحفظ کی اہمیت سمجھانا
ناخواندگی	ناخواندگی کو ختم کرنے میں مدد کرنا

آپ ذیل میں سے کوئی ایک خط لکھیے :

رسمی خط
کسی اخبار کے ایڈیٹر کے نام خط لکھیے اور ملک کو درپیش مسائل بیان کر کے بتائیے کہ اس سلسلے میں بچے کیا کر سکتے ہیں۔

غیر رسمی خط
اپنے قلمی دوست / سہیلی کو خط لکھیے اور انھیں بتائیے کہ آپ نے رسالے میں کیا پڑھا ہے اور اب آپ کیا کرنا چاہتے ہیں۔

(یا)

یا

(۲) درج ذیل اقتباس کو غور سے پڑھیے اور اس کا خلاصہ ایک تہائی الفاظ میں تحریر کیجیے :

آزادی کے بعد بھارت نے زراعت، تجارت، سائنس و ٹکنالوجی، تعلیم اور دفاعی ساز و سامان کی تیاری میں کافی ترقی کی ہے۔ دنیا کے ترقی پذیر ممالک میں بھارت کا اہم مقام ہے۔ اس کے باوجود ہمارا ملک چند مسائل سے اب بھی نبرد آزما ہے۔ جب میں اپنے ملک کی حالت دیکھتا ہوں تو سوچتا ہوں کہ کیا یہی میرے خوابوں کا بھارت ہے۔

میرے خوابوں کے بھارت میں گاندھی جی کے رام راج جیسی مثالی حکومت ہوگی۔ یہاں سچی جمہوریت ہوگی یعنی عوام کی حکومت عوام کے ذریعے اور عوام کے لیے۔ ایسی حکومت جس میں ہر امیر اور غریب کی آواز سنی جائے گی۔ مزدوروں اور کسانوں کو ترقی کے مواقع میسر ہوں گے۔

میرے خوابوں کا بھارت ہر طرح سے خوش حال اور پھلتا پھوتا ملک ہوگا۔ گاؤں میں کسان اپنی زمینوں کا مالک ہوگا۔ شہروں میں صنعت اور کاروبار کی ترقی ہوگی۔ کارخانوں اور ملوں میں خوشی اور اطمینان سے کام کرتے ہوئے مزدور ملک کو خوشحال بنانے میں مصروف ہوں گے۔ یہاں نہ کوئی بے روزگار ہوگا اور نہ ہی بھوک کی وجہ سے کسی کی موت ہوگی۔

10

سوال 5. (ب) درج ذیل سرگرمیوں میں سے کوئی دو سرگرمیاں 50 تا 60 الفاظ میں مکمل کیجیے :

(۱) درج ذیل معلومات کی بنیاد پر آپ کے اسکول میں منعقدہ سائنس کی نمائش کا ایک دلکش اشتہار تیار کیجیے :

مقام	←	وقت، تاریخ	←	ماڈل کی قسمیں	←	خصوصیات
------	---	------------	---	---------------	---	---------

(۲) ذیل میں دیے گئے نکات کی مدد سے اسکول میں منعقدہ 'یومِ اساتذہ' کی تقریب کی خبر تیار کیجیے :

★ تاریخ، مقام، وقت	★ صدر جلسہ اور مہمانوں کا اظہار خیال
★ مہمانوں کا خیر مقدم	★ اساتذہ کا اعزاز

(۳) درج ذیل نکات کی مدد سے کہانی مکمل کیجیے :

کار میں سوار ہوتے ہوئے سیٹھ کا بٹوہ (منی پرس) گرنا ایک غریب طالب علم کے ہاتھ لگنا بٹوہ اسکول کے ہیڈ ماسٹر کو دینا اخبار میں خبر شائع کرنا سیٹھ کا اسکول میں آنا سچ جان کر خوش ہونا بچے کی اعلیٰ تعلیم کے لیے پوری رقم دے دینا اپنے آفس میں ملازم رکھنا سبق

8

سوال 5. (ج) ذیل میں سے کسی ایک عنوان پر 100 تا 120 الفاظ پر مشتمل مضمون تحریر کیجیے :

(۱) کورونا کی تباہی

(۲) اگر بجلی نہ ہوتی ...

(۳) میرا پسندیدہ کھلاڑی۔

نوٹ : اس سرگرمی نامہ کے صحیح اور مثالی جوابات کے لیے صفحہ نمبر 148 پر دیے گئے QR Code کو اسکین کیجیے۔

اردو کمار بھارتی - سرگرمی نامہ 4

[کل نمبر : 80]

وقت : 3 گھنٹے

ہدایات :

- (۱) 'سرگرمی نامے' میں دی ہوئی ہدایات کے مطابق خاکے صرف پین سے بنائیں۔
- (۲) اطلاقی تحریری حصے کی سرگرمیوں میں خاکے بنانے کی ضرورت نہیں ہے اور نہ ہی سوال لکھنا ضروری ہے۔ اشتہار کے لیے تصویر و تزئین کاری کے نمبرات نہیں ہیں، اس لیے وقت ضائع نہ کریں۔
- (۳) 'سرگرمی نامے' کی معروضی سرگرمیوں اور قواعد پر مبنی سرگرمیوں کی جانچ ممتحن ہدایات کے عین مطابق کرتا ہے۔ اس لیے ہدایات کو بغور پڑھیں۔
- (۴) 'سرگرمی نامے' کی اطلاقی تحریری سرگرمیوں کو جانچتے وقت ممتحن آپ کی تحریری مہارت، مؤثر انداز بیان، پرکشش خیالات، مناسب الفاظ، جملوں کا تسلسل، برخل و موزوں اشعار، محاوروں، کہاوتوں، بولی، حوالے کا صحیح استعمال، صحت املا وغیرہ پر خصوصی توجہ دیتے ہوئے نمبرات تفویض کرتا ہے۔
- (۵) خوش خطی اور صفائی کا خیال رکھیں۔

حصہ 1 : نثر - کل نمبرات 18

سوال 1. (الف) درج ذیل درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے نیچے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے :

2

(i) خالی چوکون مکمل کیجیے :

.....	—	(i) دسترخوان پر بیٹھنا
.....	—	(ii) کھڑے ہو کر کھانا
.....	—	(iii) دسترخوان کی خوبی
.....	—	(iv) بونے ضیافت

سچی بات تو یہ ہے کہ دسترخوان پر بیٹھ کر کھانا کھانے کی روایت ہمارا عزیز ترین ثقافتی ورثہ تھا۔ اب یہ روایت اول تو کہیں نظر ہی نہیں آتی اور کہیں نظر آ جائے تو مارے شرمندگی کے فی الفور خود میں سمٹ جاتی ہے۔ حالانکہ اس میں شرمندہ ہونے کی قطعاً کوئی بات نہیں۔ بلکہ میں کہوں گا کہ دسترخوان پر بیٹھنا ایک تہذیبی اقدام ہے جب کہ کھڑے ہو کر کھانا ایک نیم وحشی عمل ہے۔ مثلاً یہی دیکھیے کہ جب آپ دسترخوان پر بیٹھتے ہیں تو دائیں بائیں یا سامنے بیٹھے ہوئے شخص سے آپ کے برادرانہ مراسم فی الفور استوار ہو جاتے ہیں۔ آپ محسوس کرتے ہیں جیسے چند ساعتوں کے لیے آپ دونوں ایک دوسرے کی خوشیوں، غموں اور بوٹیوں میں شریک ہو گئے ہیں۔ چنانچہ جب آپ کے سامنے بیٹھا ہوا آپ کا کرم فرما دریا دلی اور مروت کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنی پلیٹ کا شامی کباب آپ کی رکابی میں رکھ دیتا ہے تو جواب آں غزل کے طور پر آپ بھی اپنی پلیٹ سے مرغ کی ٹانگ نکال کر اسے پیش کر دیتے ہیں۔ اس کے بعد کھانا کھانے کے دوران لین دین کی وہ خوشگوار فضا از خود قائم ہو جاتی ہے جو ہماری ہزاروں برس کی تہذیب کا مظہر ہے۔ ایک لمحہ کے لیے بھی خطرہ محسوس نہیں ہوتا کہ سامنے بیٹھا ہوا شخص آپ کے مد مقابل ہے اور اگر آپ کی ذرا بھی آنکھ جھپکی تو وہ آپ کی پلیٹ پر ہاتھ صاف کر جائے گا۔ دسترخوان کی یہ خوبی ہے کہ اس پر بیٹھتے ہی اعتماد کی فضا بحال ہو جاتی ہے اور آپ کو اپنا شریک طعام حد درجہ شریف دکھائی دینے لگتا ہے۔ دوسری طرف کسی بھی بونے ضیافت کا تصور کیجیے تو آپ کو نفسا نفسی اور چھینا جھپٹی کی فضا کا احساس ہوگا اور ڈارون کا 'جہد لبقا' کا نظریہ بالکل سچا اور برحق نظر آئے گا۔

2

(۲) متن کے حوالے سے دسترخوان پر کھانا کھانے کی تہذیب کے بارے میں لکھیے۔

3

(۳) بونے ضیافت یا کھڑے ہو کر کھانے کے بارے میں اپنی رائے بیان کیجیے۔

سوال 1. (ب) درج ذیل درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے نیچے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے :

(۱) اقتباس میں آئے ہوئے نام سے متعلق شبکی خاکے کو مکمل کیجیے :

.....	→	شہر کا نام	←	شاہزادے کا نام	
.....	→	بادشاہ کا نام	←	ملک کا نام	

ایک شہر تھا۔ اس شہر کا ناو سیستان۔ اس سیستان کے بادشاہ کا ناو عقل۔ دین و دنیا کا تمام کام اس تے چلتا۔ اس کے حکم باج ذرا کیں نہیں ہلتا۔ اس کے فرمائے پر جو چلے، ہر دو جہاں میں ہوئے بھلے۔ سو اس عقل بادشاہ کوں، عالم پناہ کوں، ظل اللہ کوں، صاحب سپاہ کوں ایک فرزند تھا کہ اس کا جوڑا دنیا میں کیں نہ تھا۔ اصل کامل، عاشقِ عاقل، عالمِ عامل، ناو اس کا دلِ تخت و تاج کا لائق، سب پر فائق، بات میں قابل، سچ میں فاضل۔ سو ایک دپس، اس عقل بادشاہ، حقیقت آگاہ کے دل پر کچھ آیا، اپنا اندیشہ اپس کوں بھایا۔ سو اس کوں، اس شاہزادے کوں اس ماہزادے کوں اس متقی کوں، اس سب علماں کے دھنی کوں تن کے ملک کی بادشاہی دیا۔ تن کے ملک کا بادشاہ کیا، سرفراز کیا، ممتاز کیا۔ دل بادشاہ کے ہات میں تن کا ملک آیا۔ ٹھارے ٹھار، کوچے کوچے، بازارے بازار اپنی دُراہی پھرایا۔ تن کا فرمان بردار، جوں نفر خدمت گار۔ جدھر دل جاتا، دل کے پچھیں تن بی آتا۔ نوے نوے قانون دھرنے لگیا۔ دل، تن کے ملک کی بادشاہی کرنے لگیا۔

القصہ ایک رات دل بادشاہ کباچ، طنبور، قانون، عود منگا کر، مطرباں خوش سرور بلا کر مجلس کیا۔ ارکانِ دولت، ندیم، قصہ خواں، خوش طبعان، لطیفہ گو یاں، حاضر جواباں، گل رویاں، خوش خویاں سب حاضر تھے۔ بارے میں اس وقت یکا یک عین مستی میں، فراغِ دہی میں، اس کمال ہستی میں، ایک قدیم ندیم، بھوت لطافت سوں، بھوت فصاحت سوں، بھوت بلاغت سوں، بات کا سرشتہ کاڑکر، ایک تازے آبِ حیات کا قصہ پڑیا۔ ولے پڑتے وقت اس قصے کی مستی چڑی، سو آپے بی ٹک گر پڑیا۔ دل کھولیا، بات سنیا تھا سو بولیا کہ جو کئی یو آبِ حیات کو پیوے گا، دوسرا خضر ہووے گا۔ اس جگ میں سدا جیوے گا۔ دنیا میں جیونا اُسیچ کا ہے۔ جو کئی یو آبِ حیات پیائیں، تو دنیا میں عبث آیا۔ کیا لذت دیکھیا، کچھ نہیں کیا۔ عبث جیا۔ جس کے دل میں یونیں طمع، کیا جیونا اس کا، کس جیونے میں جمع۔

(۲) دل بادشاہ کی مجلس کو اپنے الفاظ میں بیان کیجیے۔

(۳) دل شاہزادے کی صفات کی روشنی میں ملک تن کی بادشاہی ملنے پر اپنی رائے لکھیے۔

سوال 1. (ج) درج ذیل غیر درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے نیچے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے :

(۱) چوکون مکمل کیجیے :

.....	→	غور کے نتیجے میں سزایاب ہونے والے	←	
.....	→	غور کرنے والے کو ملنے والی سزائیں	←	

ایک روز جب میں صبح کا سارا وقت گلی ڈنڈے کی نذر کر کے ٹھیک کھانے کے وقت لوٹا تو بھائی صاحب نے گویا میان سے تلوار کھینچ لی اور مجھ پر ٹوٹ پڑے، ”دیکھتا ہوں امسال پاس ہو گئے اور درجہ اول میں تو اب تمہارے دماغ ہو گئے۔ مگر بھائی جان گھمنڈ تو بڑے بڑوں کا نہیں رہا۔ تمہاری کیا ہستی ہے۔ تاریخ میں راون کا حال تو پڑھا ہی ہو گا۔ اس کی زندگی سے تم نے آخر کیا نتیجہ نکالا یا یوں ہی پڑھ گئے۔ محض امتحان پاس کر لینا تو کوئی بڑی چیز نہیں۔ اصل چیز ہے تاریخ سے سبق حاصل کرنا۔ انسان اور چاہے جو برائی کرے، غور کیا اور دین و دنیا سے گیا۔ ابلیس کا حال بھی پڑھا ہو گا۔ اسے بھی غور ہوا تھا۔ نتیجہ یہ کہ جنت سے دوزخ میں ڈھکیل دیا گیا۔ شاہ روم نے بھی ایک غور کیا تھا بھیک مانگ کر مر گیا۔ تم نے ابھی صرف ایک درجہ پاس کیا ہے اور ابھی تمہارا سر پھر گیا، تب تو تم آگے بڑھ چکے۔ میرے فیل ہونے پر مت جاؤ۔

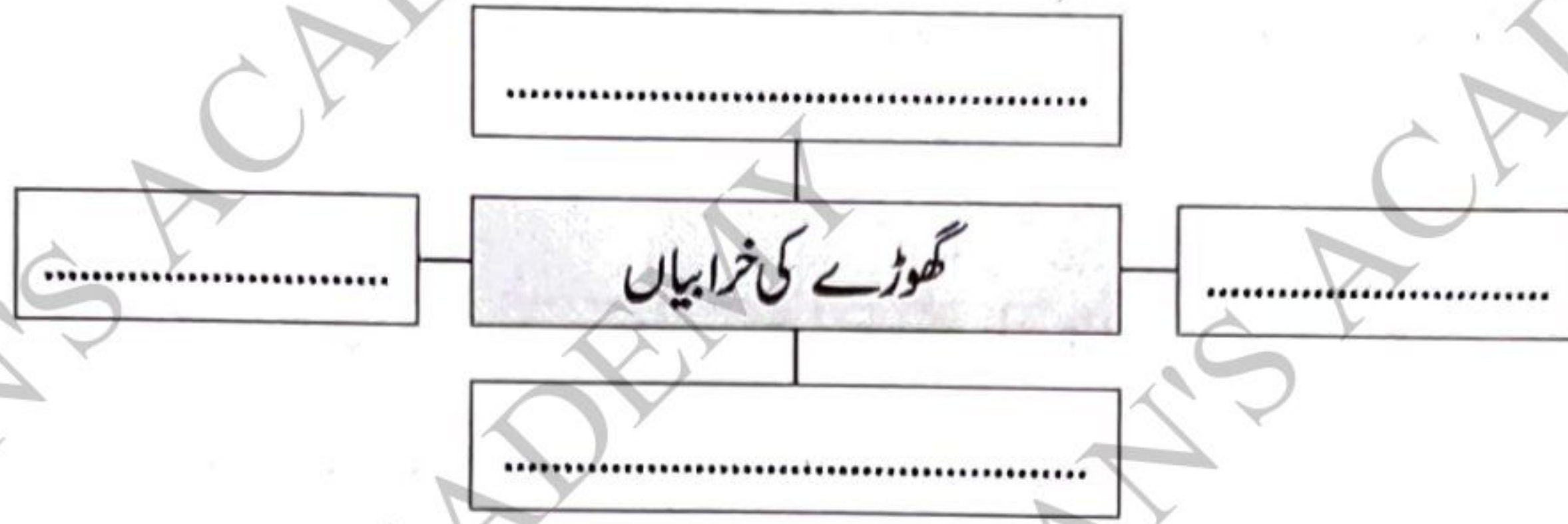
میرے درجہ میں آؤ گے تو دانٹوں پسینا آ جائے گا۔ جب الجبرا اور جیومیٹری کے لوہے کے چنے چبانے پڑیں گے اور انگلستان کی تاریخ پڑھنا پڑے گی۔ میرے درجے میں آؤ گے تو یہ پا پڑیں گے اور درجہ میں اول آ گئے ہو تو اتنا اترتے ہو، میں لاکھ فیل ہو گیا، لیکن تم سے بڑا ہوں، دنیا کا تم سے زیادہ تجربہ حاصل کیا ہے۔ میرا کہنا مانو جو کچھ کہتا ہوں اسے گرہ سے باندھو ورنہ پچھتاؤ گے۔“

(۲) ”میرے فیل ہونے پر مت جاؤ۔“ اس جملے سے متعلق اپنی رائے بیان کیجیے۔

حصہ 2 : نظم - کل نمبرات 16

سوال 2. (الف) درج ذیل درسی نظم کا بغور مطالعہ کر کے نیچے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے :

(۱) ویب خاکہ مکمل کیجیے :



چابک تھے دونوں ہاتھوں میں، پکڑے تھا منہ میں باگ
آگے سے تو بڑا اسے دکھائے تھا سسئیں
اس مضحکے کو دیکھ ہوئے جمع خاص و عام
پہیے اسے لگاؤ کہ تا ہووے یہ رواں
گھوڑا تھا بسکہ لاغر و پست و ضعیف و خشک
جاتا تھا جب، ڈپٹ کے میں اس کو، حریف پر
جب دیکھا میں کہ جنگ کی یاں یوں بندھی ہے شکل
دھر دھمکا واں سے لڑتا ہوا شہر کی طرف
تک تک سے پاشنہ کے مرے پاؤں تھے نگار
پیچھے نقیب ہانگے تھا، لاٹھی سے مار مار
اکثر مدبر ان میں سے کہتے تھے یوں پکار
یا بادبان باندھ، پون کے دو اختیار
کرتا تھا یوں خفیف مجھے وقت کارزار
دوڑوں تھا اپنے پاؤں سے جوں طفل نے سوار
لے جوتیوں کو ہاتھ میں، گھوڑا بغل میں مار
القصہ گھر میں آن کے میں نے کیا قرار
سودا نے تب قصیدہ کہا سن یہ ماجرا
ہے نام اس قصیدے کا تضحیک روزگار

(۲) پہیے، بادبان اور گھوڑا کے درمیان ربط کو واضح کیجیے۔

(۳) درج ذیل شعر کے معنوی حسن کو اجاگر کیجیے :

جب دیکھا میں کہ جنگ کی یاں یوں بندھی ہے شکل
لے جوتیوں کو ہاتھ میں، گھوڑا بغل میں مار

سوال 2. (ب) درج ذیل غزل کا بغور مطالعہ کر کے نیچے دی ہوئی سرگرمیوں کو ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے :

(۱) چوکون مکمل کیجیے :

- | | | |
|-------|---|-------------------------------|
| | — | (i) شاعر کا راستہ |
| | — | (ii) شاعر کے لیے سفر کا تقاضا |
| | — | (iii) خواب بستی کی مٹی |
| | — | (iv) تمام سلسلہ |

تمام راستہ پھولوں بھرا ہے میرے لیے
تمام شہر ہے دشمن، تو کیا ہے میرے لیے
مجھے بچھڑنے کا غم تو رہے گا، ہم سفر
عجیب درگزی کا شکار ہوں اب تک
گزر سکوں گا نہ اس خواب خواب بستی سے
اب آپ جاؤں تو جا کر اسے سمیٹوں میں
یہ کیسے کوہ کے اندر میں دفن تھا، باقی
وہ ابر بن کے برستا رہا ہے میرے لیے

(۲) غور کیجیے اور اس فرد کی نشاندہی کیجیے جس کی دعا سے شاعر کا راستہ پھولوں سے بھرا ہے۔

2

2

(۳) درج ذیل شعر کی روشنی میں کرم اور سزا کے احساس کو واضح کیجیے :

عجیب درگزی کا شکار ہوں اب تک
کوئی کرم ہے نہ کوئی سزا ہے میرے لیے

سوال 2. (ج) درج ذیل شعری اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے نیچے دی گئی سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے :

2

(۱) شعری اقتباس کی مدد سے ویب خاکہ مکمل کیجیے :



اے ہم نفوس، سوزِ جگر دیتے جاؤ
پروانوں کو اک رقصِ شرر دیتے جاؤ
تم آ کے شبستان میں سحر کیا دو گے
ہاں، یہ کہ تمنائے سحر دیتے جاؤ

2

(۲) درج بالا شعری اقتباس کا موضوع بیان کیجیے۔

حصہ 3 : اضافی مطالعہ - کل نمبرات 6

سوال 3. ذیل میں سے کوئی دو سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے :

3

(۱) دعوت قبول کرنے والوں کے لیے ابوالحسن کی شرائط لکھیے۔

3

(۲) ابوالحسن کے کردار پر روشنی ڈالے۔

3

(۳) ڈراما 'قصہ بڑے جاگتے کا' کے منظر 'قید خانہ' میں ماں اور ابوالحسن کی گفتگو اپنے الفاظ میں لکھیے۔

حصہ 4 : قواعد - کل نمبرات 16

سوال 4. (الف) درج ذیل سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے :

(i) درج ذیل جملوں میں مفرد، مرکب اور مخلوط جملے پہچانیے :

(i) جب ایک شخص لقمہ مرتب کر لیتا تو پہلے اپنے قریبی ساتھیوں کو پیش کرتا۔

(ii) دل بادشاہ کے ہاتھ میں تن کا ملک آیا۔

(۲) 'الف' کے تحت محاورے اور 'ب' کے تحت ان کے مطالب دیے گئے ہیں۔ ان کی جوڑیاں لگائیے :

الف : بیخ کنی کرنا، برگ و بار لانا

ب : نتیجہ سامنے آنا، جڑے اکھاڑنا

(۳) درج ذیل کہاوتوں کو مکمل کیجیے :

(i) کنجوس

(ii) نیکی کر

(۴) درج ذیل جملوں کے سامنے صحیح صنف کا نام لکھیے :

(i) ہندی شاعری کی ایک معروف صنف جسے گایا جاتا ہے۔

(ii) وہ نظم جس میں کربلا کے واقعات بیان کیے جاتے ہیں۔

(۵) صنعت تضاد کی تعریف لکھ کر ایک مثال لکھیے۔

سوال 4. (ب) ہدایت کے مطابق ذیل کی سرگرمیاں مکمل کیجیے :

(i) ہدایت کے مطابق عمل کیجیے :

(i) 'سامان سفر' جیسی ایک ترکیب لفظی لکھیے۔

(ii) واو عطف سے جوڑ کر لکھیے :

کم بیش

(۲) درج ذیل جملے میں مضاف اور مضاف الیہ کی نشاندہی کیجیے :

ہم لوگ سمندر کے کنارے ٹہل رہے تھے۔

(۳) درج ذیل فقروں کے لیے ایک لفظ لکھیے :

(i) آگ کو پوجنے والے

(ii) قلعے کی حفاظت کے لیے کھودا جانے والا گڑھا۔

(۴) ہدایت کے مطابق عمل کیجیے :

(i) درج ذیل جملے میں مبتدا اور خبر پہچانیے :

مولانا حسرت موہانی کی شخصیت میں کوئی دلفریبی نہ تھی۔

(ii) ذیل کے الفاظ کو لغوی ترتیب میں لکھیے :

علالت، تندرست، عصمت، خوبصورت

(۵) مناسب سابقہ / لاحقہ لگا کر ایک ایک بامعنی لفظ بنائیے :

(i) لا

(ii) ساز

حصہ 5 : اطلاقی تحریری سرگرمیاں - کل نمبرات 24

سوال 5. (الف) خط یا خلاصے میں سے کوئی ایک سرگرمی مکمل کیجیے :

(۱) اپنے مقامی اخبار میں شائع شدہ ایک مضمون کا درج ذیل حصہ پڑھیے اور کوئی ایک خط لکھیے :

بہادری کے انعام کا حقدار

شیرپور، ۱۳ جولائی : دو دن پہلے ایک مقامی کرانے کی دکان کے مالک کی بیٹی ریمیا خوش قسمتی سے بچ گئی۔ صبح تقریباً ۹ بجے وہ حادثاتی طور پر کنویں میں گر پڑی۔ اس کی چچیں سن کر پورا گاؤں جمع ہو گیا۔ لیکن کنویں میں کودنے کی ہمت کسی میں نہیں تھی۔ وہاں سے موہن نامی بارہ سالہ لڑکا گزر رہا تھا جو مقامی حلوائی کا بیٹا تھا۔ وہ کنویں میں کود گیا۔ اس نے اپنی جان کی پروا نہ کرتے ہوئے ڈوبتی ہوئی لڑکی کو بچا لیا۔

رسمی خط

اپنے مقامی ایم ایل اے کو خط لکھیے اور کہیے کہ بہادری کے لیے انعام کی خاطر موہن کے نام کی سفارش کریں۔

غیر رسمی خط

تصور کیجیے کہ آپ اس واقعہ کے چشم دید گواہ ہیں۔ اپنے دوست کو خط لکھیے اور مذکورہ واقعہ کو تفصیل سے بیان کیجیے۔

(یا)

یا

(۲) درج ذیل اقتباس کو غور سے پڑھیے اور اس کا خلاصہ ایک تہائی الفاظ میں تحریر کیجیے :

بال ہمارے جسم کی حفاظت کرتے ہیں اور ہماری شخصیت کو جاذب اور پرکشش بناتے ہیں۔ بالوں کا رنگ عموماً سیاہ ہوتا ہے۔ مگر یہ سر علاقوں کے رہنے والوں میں بھورے اور سرخ بھی ہوتے ہیں۔ اسی طرح گرم علاقوں کے رہنے والوں کے بال گہرے سیاہ رنگ کے ہوتے ہیں۔ بالوں کی طبعی عمر ہوتی ہے۔ ایک بال کی طبعی عمر ۲ تا ۳ سال ہوتی ہے۔ اس کے بعد یہ سر سے گر جاتے ہیں۔ اسی طرح جن بالوں کی طبعی عمر پوری ہو جاتی ہے وہ سر سے گر جاتے ہیں۔ اس طرح روزانہ ہمارے سر سے تقریباً ۵۰ بال گرتے ہیں۔ اس سے زیادہ گریں تو چہرہ برا لگنے لگتا ہے اور شخصیت متاثر ہو جاتی ہے۔ آپ نے دیکھا ہوگا کہ کچھ لوگوں کے بال کنپٹی سے گرتے ہیں، کچھ لوگوں کے بال سر کے اوپری حصے سے گرتے ہیں۔ کچھ لوگوں کے بال پورے سر سے اور کچھ لوگوں کے بال پورے جسم سے گر جاتے ہیں۔ کچھ لوگوں کے بال سٹے کی طرح گول شکل میں سر کے مختلف حصوں سے گرتے ہیں۔ اسی نسبت سے انہیں مختلف ناموں سے موسوم کیا جاتا ہے۔

سوال 5. (ب) درج ذیل سرگرمیوں میں سے کوئی دو سرگرمیاں 50 تا 60 الفاظ میں مکمل کیجیے :

(۱) درج ذیل نکات کی مدد سے ایک اشتہار تیار کیجیے :

عظیم الشان موسیقی شو			
★ تاریخ	★ وقت	★ مقام	★ داخلہ ٹکٹ
★ محفل کی رونق			

(۲) آپ کو واٹس ایپ پر درج ذیل پیغام ملا ہے :

مبارک! مبارک! آپ کے اسکول کو حکومت کی جانب سے 'صاف ستھرا اسکول' کا انعام ملا ہے۔ اس کے لیے دلی مبارکباد۔ اسے خبر کی صورت میں تحریر کیجیے۔

(۳) درج ذیل نکات کی مدد سے کہانی مکمل کیجیے۔ کہانی کے لیے کوئی مناسب عنوان تجویز کیجیے :

ایک بادشاہ کی جنگ میں شکست زخمی ہونا غار میں چھپ جانا مایوس جینے کی امنگ ختم ہو جانا ایک ٹہری کا چھت میں بنے ہوئے جالے تک پہنچنے کی کوشش کرنا بار بار کوشش کرنا جنگ کرنے اور اپنی سلطنت حاصل کرنے کا فیصلہ کرنا۔
--

سوال 5. (ج) ذیل میں سے کسی ایک عنوان پر 100 تا 120 الفاظ پر مشتمل مضمون تحریر کیجیے :

(۱) موبائل فون - رحمت یا زحمت

(۲) اگر میں ڈاکٹر ہوتا ...

(۳) ایک سوکھے ہوئے کنویں کی آپ بیتی۔

نوٹ : اس سرگرمی نامہ کے صحیح اور مثالی جوابات کے لیے صفحہ نمبر 148 پر دیے گئے QR Code کو اسکین کیجیے۔

ہدایات :

- (۱) 'سرگرمی نامے' میں دی ہوئی ہدایات کے مطابق خاکے صرف پین سے بنائیں۔
- (۲) اطلاقی تحریری حصے کی سرگرمیوں میں خاکے بنانے کی ضرورت نہیں ہے اور نہ ہی سوال لکھنا ضروری ہے۔ اشتہار کے لیے تصویر و تزئین کاری کے نمبرات نہیں ہیں، اس لیے وقت ضائع نہ کریں۔
- (۳) 'سرگرمی نامے' کی معروضی سرگرمیوں اور قواعد پر مبنی سرگرمیوں کی جانچ امتحان ہدایات کے عین مطابق کرتا ہے۔ اس لیے ہدایات کو بغور پڑھیں۔
- (۴) 'سرگرمی نامے' کی اطلاقی تحریری سرگرمیوں کو جانچتے وقت امتحان آپ کی تحریری مہارت، مؤثر انداز بیان، پرکشش خیالات، مناسب الفاظ، جملوں کا تسلسل، مجل و موزوں اشعار، محاوروں، کہاوتوں، بولی، حوالے کا صحیح استعمال، صحت املا وغیرہ پر خصوصی توجہ دیتے ہوئے نمبرات تفویض کرتا ہے۔
- (۵) خوش خطی اور صفائی کا خیال رکھیں۔

حصہ 1 : نثر - کل نمبرات 18

سوال 1. (الف) درج ذیل درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے نیچے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے :

(۱) رواں خاکہ مکمل کیجیے :

حسرت کو جیل میں

.....

(i) پہننے کے لیے ←

.....

(ii) بچھانے کے لیے ←

.....

(iii) اوڑھنے کے لیے ←

.....

(iv) ضروریات کو رفع کرنے کے لیے ←

ملتا تھا۔

حسرت شاعر تھے، حسن پرست تھے اور اخلاص کے پیکر۔ جس سے ایک بار ملاقات ہوگئی، اسے ہمیشہ محبت سے یاد کیا۔ وہ ایک زندہ دل عاشق مزاج انسان تھے مگر یہ سب عہد شباب کی باتیں ہیں۔ انھوں نے جسے ٹوٹ کر چاہا، وہ تھیں ان کی بیگم نشاط النساء۔ کہا کرتے تھے کہ زلیخا، کلا اور نشاط نہ ہوتیں تو ابولکلام، جواہر لال اور حسرت بھی نہ ہوتے۔

حسرت کو اپنے وطن سے جو عشق تھا اور اس کی آزادی کے لیے ان کے دل میں جو بے پناہ تڑپ تھی، اس کی طرف کچھ اشارے اوپر کیے جا چکے ہیں۔ ملک کی خاطر جیل تو ہزاروں لوگ گئے لیکن وہاں لوگوں نے جس طرح کی زندگی گزاری، اس سے ہم ناواقف نہیں مثلاً جیل میں مولانا آزاد اور ان کے رفقا کے شب و روز کیا تھے، 'غبارِ خاطر' کے خطوط سے اس کا ہمیں علم ہو چکا ہے۔ اب سنیے حسرت کا حال خود ان کی زبانی : جیل پہنچتے ہی ایک لنگوٹ، جانگیا، کرتا، ایک ٹوپی پہننے کے لیے، ٹاٹ کا ٹکڑا بچھانے کے لیے ایک کبل اوڑھنے کے لیے ملا۔ ایک قدح آہنی بڑا، ایک چھوٹا ضروریات کو رفع کرنے کے واسطے مرحمت ہوا۔ پھر مجھے الہ آباد جیل منتقل کیا گیا، جہاں قید کی ساری مدت روزانہ ایک من آٹا پینا پڑا۔ یہ شعرا سی زمانے کی یادگار ہے۔

ہے مشق سخن جاری چلی کی مشقت بھی
اک طرفہ تماشا ہے حسرت کی طبیعت بھی

حسرت کا تعلق گرم دل سے تھا۔ احباب کے لاکھ سمجھانے کے باوجود حکومت سے شدید عداوت کا رویہ ترک نہ کر سکے اور ساری زندگی اس کا خمیازہ بھگتا۔ سول نافرمانی کی تحریک شروع ہوئی اور جیل جانے کا وقت آیا تو گاندھی جی اور دوسرے رہنما چپ چاپ پولیس کے ساتھ ہو لیے۔ حسرت نے سنا تو حیران ہوئے کہ یہ کیا نافرمانی ہوئی۔ جب پولیس انھیں گرفتار کرنے پہنچی تو دل میں جیل جانے کی خواہش تھی مگر اظہارِ نافرمانی کے لیے زمین پر اوٹھ لیٹ گئے کہ میں تو نہیں جاتا۔ مار پڑ رہی ہے مگر نہیں اٹھتے۔ سپاہیوں نے گھسیٹا تو گھاس پکڑ لی۔ آخر بہ وقتِ زبردستی لاری پر لاد کر لے جائے گئے۔ گاندھی اور ان کے فلسفہ عدم تشدد کے وہ قائل نہ تھے۔ جب انھوں نے فوری اور مکمل آزادی کی تجویز پیش کی تو گاندھی جی اور دوسرے رہنماؤں نے سمجھایا کہ ابھی اس کا وقت نہیں آیا مگر وہ نہ مانے۔ حسرت کی تجویز کے خلاف تقریر کرتے ہوئے گاندھی جی نے کہا تھا، ”حسرت صاحب ہمیں اس پانی میں لے جانا چاہتے ہیں جس کی گہرائی کا ہمیں اندازہ نہیں۔“

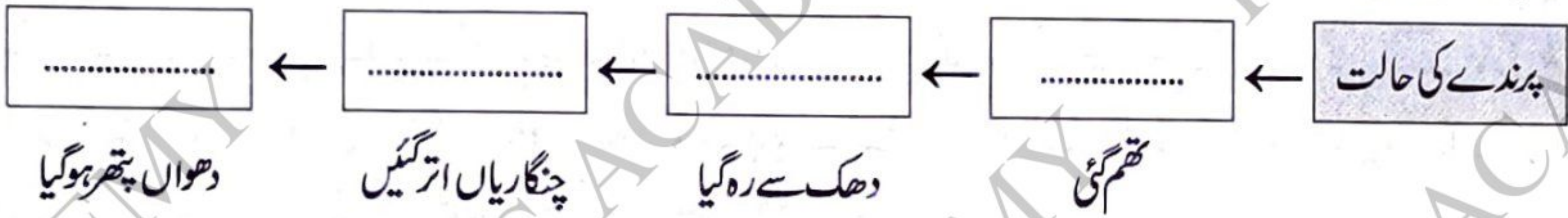
(۲) تحریک سول نافرمانی میں مولانا کی گرفتاری کے منظر کو بیان کیجیے۔

(۳) درج ذیل جملے کی وضاحت کرتے ہوئے اپنی رائے دیجیے :

”حسرت صاحب ہمیں اس پانی میں لے جانا چاہتے ہیں جس کی گہرائی کا ہمیں اندازہ نہیں۔“

سوال 1. (ب) درج ذیل درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے :

(۱) ویب خاکہ مکمل کیجیے :



پرندے نے جب سرخونم کر کے نیچے پھیلی ہوئی دنیا کو دیکھنا چاہا تو اچانک اس کی پرواز تھم گئی۔ اس کا ننھا سادل دھک سے رہ گیا۔ نیچے سارے میں سیاہی مائل دھند پھیلی ہوئی تھی۔ ایسی دھند کہ پیڑ پودے، ندی نالے، پہاڑ، جھرنے اور میدان جانے کہاں کھو گئے تھے! کیا یہ سویرے کی دھند ہے؟ لیکن سویرا ابھی کیسے چلا آیا؟ اور پھر سویرے کی دھند تو بڑی خوش گوار ہوتی ہے۔ وہ ایسی کثیف اور مٹ میلی تو نہیں ہوتی اور پھر اس میں خنکی بھی تو ہوتی ہے..... تو پھر یہ کیا ہے؟..... دھواں اس کی آنکھوں میں جلن پیدا کرنے لگا تھا۔ پروں پر اپنے چھوٹے سے جسم کا توازن برقرار رکھتے ہوئے جب وہ دھوئیں کے کثیف بادل میں اترتا تو اس کے سینے میں چنگاریاں اتر گئیں۔ پھیپھڑوں میں دھواں پتھر ہو گیا اور حلق میں چیونٹیاں کاٹنے لگیں۔ سینے میں اُمنڈتے دھوئیں کی اذیت اور اُکھڑتی سانس سے گھبرا کر اس نے بے اختیار چونچ کھول دی۔ مگر تکلیف سے نجات تو کیا ملتی، سینے کی جلن اور بڑھ گئی۔ بالآخر وہ دھوئیں کی کثیف چادر کو چیر کر نیچے کھلے میں چلا آیا، یہاں گھٹن کچھ کم تھی۔

پرندہ تھک کر چور ہو چکا تھا۔ سینے میں درد ریت کے ذرے کی طرح چبھ رہا تھا۔ بازو ایسے شل ہو رہے تھے جیسے انھیں جاڑا مار گیا ہو۔ وہ اب کسی پیڑ کی شاخ پر بیٹھ کر سستانا چاہتا تھا۔ اس نے تھکن سے بوجھل آنکھوں سے نیچے دیکھا اور اس کی آنکھیں حیرت سے پھیلتی چلی گئیں۔ اس کے وجود میں ننھا سادل جیسے اپنی دھڑکن بھول گیا۔ اسے ایک لمحے کے لیے اپنی آنکھوں پر یقین ہی نہیں آیا۔ اس نے بازوؤں کو جلدی جلدی حرکت دی اور کچھ اور نیچے اتر آیا۔ مگر منظر نہیں بدلا، کچھ اور واضح ہو گیا۔ ”یہ سب کیا ہے؟“ اس نے سوچا اور سوچ کر ترپ اٹھا۔ آنکھوں نے جو کچھ بھی دیکھا، وہ پرندے کے لیے حیرت انگیز تھا۔ سورج کے ڈھیر ہونے تک سارا عالم کیسے بدل گیا؟ کہاں ہیں وہ پیڑ، پودے، سبزہ زار؟ کہاں ہیں وہ ندیاں، نالے جھرنے؟ کہاں ہیں وہ غار، ٹیلے، پہاڑ؟ کہاں ہیں وہ ہرن، وہ چیونٹیاں، وہ مینڈک؟ آخر یہ سب کہاں گئے؟

(۲) ماحول میں پرندے کو نظر آنے والی تبدیلیوں کو اپنے الفاظ میں بیان کیجیے۔

(۳) ماحول کی تبدیلی کے اسباب پر اپنی رائے دیجیے۔

سوال 1. (ج) درج ذیل غیر درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے نیچے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے :

(i) باہمی تعلق کے مطابق جوڑیاں لگائیے :

ستون 'الف'	ستون 'ب'
(i) طاعون	(الف) بجلی کی چمک
(ii) ملک الموت	(ب) زنانہ ہسپتال
(iii) بیمار عورتیں	(ج) چوہا
(iv) تصور	(د) جان

موت کا یقین قطعی ہو گیا تھا۔ ان اللہ کہہ کر آنکھیں بند کر لیں۔ ایسے وقت میں خیال آیا کہ نہ معلوم ہماری لاش کدھر ہے؟ کہاں نکلے؟ کون نکالے؟ ہمارے ویسٹ کوٹ کی جیب میں پاکٹ ہے۔ پاکٹ میں کچھ روپیہ ہے۔ ہم جیسے مرنے والوں کو روپیہ جیب میں رکھ کر مرنا بڑی شرمناک بات ہے۔ لوگ ہماری جیب ٹٹولیں گے، روپیہ نکالیں گے، ہماری خساست پر نفرت کے ساتھ لعن طعن کریں گے۔

یہ خیال لفظوں میں بہت دیر میں ادا کیا گیا مگر تصور میں ایک بجلی کی چمک سے زیادہ وقفہ نہ ہوا، خیال کے ساتھ ہی جیب کی طرف ہاتھ بڑھایا، پاکٹ بھی کچھ جیب سے نکلی ہوئی گویا نکلنے کو تیار بیٹھی ہوئی تھی، فوراً ہاتھ آگئی، چھوٹی سی سیاہ پاکٹ کو ہاتھ میں لے کر اس زور اور نفرت سے پانی میں پھینکا جس طرح کوئی طاعونی چوہے کو پھینکتا ہو۔ بچانے والا پاکٹ اندازی کی آڑ میں سب کچھ کر گیا۔ بظاہر ہم اپنے اسی زور کے زد سے اس خوفناک دھارے سے نکل کر دوسری کمزور دھار میں آ پڑے اور اسی دھار میں کچھ دور پہنچے اور زنانہ ہسپتال کے محاذ میں آنے کے بعد ہسپتال کی بیمار عورتوں نے ہمت کر کے ڈوبتے کو بچا لیا۔ دریا نے بھی روپیہ لے کر جان چھوڑ دی۔ خدا کرے کہ ملک الموت جان لے کر ایمان چھوڑ دے۔ ہماری طرح صدہا جوان، بچے، بوڑھے مرد، عورتیں، کچھ ہم سے دور، کچھ نزدیک بہہ جا رہے تھے۔ کسی کو کسی سے سروکار نہ تھا۔ نہ معلوم ہم میں کیا سُرخاب کا پر لگا تھا اور ہماری زندگی کی ایسی کیا ضرورت تھی کہ خواہ مخواہ بچا لیے گئے۔ خدا اس بچنے سے بچائے۔

(۲) مصیبت میں گھرے ہوئے لوگوں کی ذہنی کیفیت کے بارے میں اپنی رائے بیان کیجیے۔

حصہ 2 : نظم - کل نمبرات 16

سوال 2. (الف) درج ذیل درسی نظم کے اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے نیچے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے :

(i) ویب خاکہ مکمل کیجیے :

(i) وہ اندھیروں میں		بانٹنے نکلے تو		آندھیوں نے آگھیرا
(ii) لوگوں نے انھیں		کہا لیکن وہ		سے آزاد تھے

وہ اندھیروں میں اُجالے بانٹنے نکلا
تو مسموم آندھیاں
اس کے چراغِ شمس آسا کو بجھانے کے لیے گرداں ہوئیں
مجنون وکاہن کہہ کے اس کے علم ربانی کو
اس کے دوسو سوں کا روپ جانا
وہ تو تشکیک و گمان وہ ہم سے آزاد تھا
لیکن چہا را طرف مسموم آندھیاں
وہم و گمان کے بیچ بوتے پھر رہی تھیں
شہر، قریہ، کوچہ کوئی گھر نہ ان سے بچ سکا

(۲) وضاحت کیجیے :

وہ تو تشلیک و گمان وہم سے آزاد تھا۔

(۳) درج ذیل مصرعوں میں جو معنوی حسن پوشیدہ ہے اسے اجاگر کیجیے :

مجنون و کاہن کہہ کے اس کے علم ربانی کو
اس کے وسوسوں کا روپ جانا

سوال 2. (ب) درج ذیل غزل کا بغور مطالعہ کر کے نیچے دی ہوئی سرگرمیوں کو ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے :

(۱) 'الف' اور 'ب' کی مناسب جوڑیاں لگائیے :

الف : غم کی منزلوں کے طے نہ ہونے کا سبب، محبت کی ڈھال ساتھ لینے کی ضرورت،
یادوں کے ساتھ چھوڑ جانے کی وجہ سے، وہ خود سے مل کر اداس تھا۔

ب : دل بہت اکیلا ہے، راستے کا ساتھ ساتھ چلنا ہے، جو ہر ایک کے ساتھ خندہ پیشانی سے ملتا ہے، نفرت کا وار سہنے کے لیے۔

بھیڑ میں ہے مگر اکیلا ہے	اس کا قد دوسروں سے اونچا ہے
اپنے اپنے دکھوں کی دنیا میں	میں بھی تنہا ہوں، وہ بھی تنہا ہے
منزلیں غم کی طے نہیں ہوتیں	راستہ ساتھ ساتھ چلتا ہے
ساتھ لے لو سپر محبت کی	اس کی نفرت کا وار سہنا ہے
تجھ سے ٹوٹا جو اک تعلق تھا	اب تو سارے جہاں سے رشتہ ہے
خود سے مل کر بہت اداس تھا آج	وہ جو ہنس ہنس کے سب سے ملتا ہے

اس کی یادیں بھی ساتھ چھوڑ گئیں
ان دنوں دل بہت اکیلا ہے

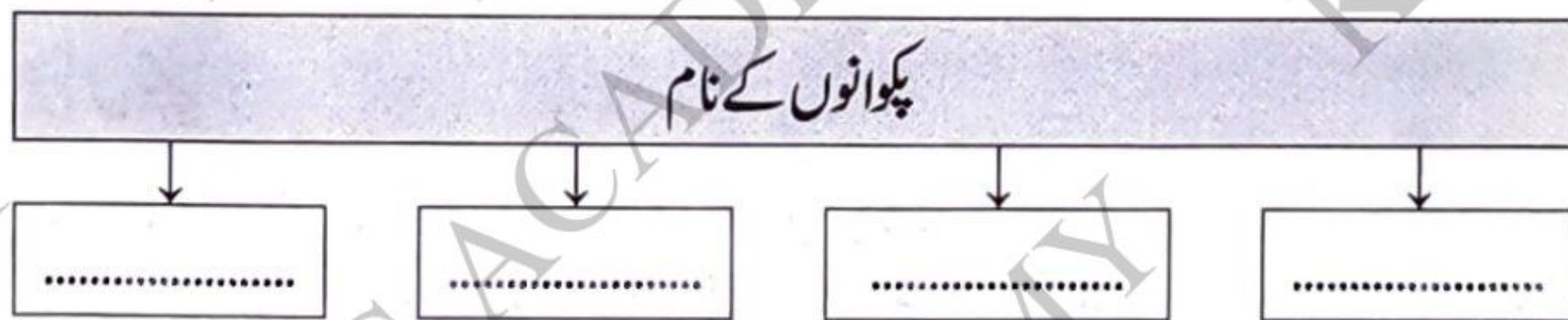
(۲) شاعر کے مطابق اس کے اکیلا ہونے کے دو سبب لکھیے۔

(۳) درج ذیل شعر کے تصوراتی حسن کو اجاگر کیجیے :

منزلیں غم کی طے نہیں ہوتیں
راستہ ساتھ ساتھ چلتا ہے

سوال 2. (ج) درج ذیل شعری اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے نیچے دی گئی سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے :

(۱) ویب خاکہ مکمل کیجیے :



نظیر یار کی ہم نے جو کل ضیافت کی
پکایا، قرض منگا کر، پلاؤ اور قلیا
سو یار آپ نہ آیا، رقیب کو بھیجا
ہزار حیف، ہم ایسے نصیب کے بلیا
ادھر تو قرض ہوا اور ادھر نہ آیا یار
پکائی کھیر تھی، قسمت سے ہو گیا دلیا

(۲) شعری اقتباس کا موضوع بیان کیجیے۔

حصہ 3 : اضافی مطالعہ - کل نمبرات 6

سوال 3. ذیل میں سے کوئی دو سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے :

(۱) ڈراما 'قصہ سوتے جاگتے کا' کے کم از کم تین مناظر اور ان کے مقام تحریر کیجیے۔

(۲) ڈراما 'قصہ سوتے جاگتے کا' کے درج ذیل کرداروں کا تعارف دو-دو جملوں میں لکھیے :

(الف) خلیفہ ہارون رشید (ب) ابوالحسن کی ماں (ج) مسرور۔

(۳) ابوالحسن کے دوستوں اور دوستی کے نظریے سے متعلق اپنی رائے بیان کیجیے۔

حصہ 4 : قواعد - کل نمبرات 16

سوال 4. (الف) درج ذیل سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے :

(۱) درج ذیل جملوں میں مفرد، مرکب اور مخلوط جملے پہچانیے :

(i) ان منظومات میں ادبیت کی کمی ہے لیکن عوامی ادب میں ان کا مقام مسلم ہے۔

(ii) دسترخوان کی ایک اور خوبی اس کی خود کفالت ہے۔

(۲) درج ذیل محاوروں کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے :

(i) سینے پر سانپ لوٹنا (ii) سرتوڑ کوشش کرنا

(۳) درج ذیل کہاوتوں کا مطلب بیان کیجیے :

(i) بھاگتے بھوت کی لنگوٹی بھلی (ii) آئیل مجھے مار

(۴) درج ذیل جملوں کے سامنے صحیح صنف کا نام لکھیے :

(i) وہ نظم جس کے اجزا تشبیہ، گریز، مدح، حسن طلب اور دعا ہیں۔

(ii) وہ نظم جس میں کسی کا مذاق اڑایا جاتا ہے یا کسی کی برائی بیان کی جاتی ہے۔

(۵) 'صنعت تجنیس زائد' کی تعریف لکھ کر ایک مثال لکھیے۔

سوال 4. (ب) ہدایت کے مطابق ذیل کی سرگرمیاں مکمل کیجیے :

(۱) ہدایت کے مطابق عمل کیجیے :

(i) انھوں نے ایک رسالہ 'اردوئے معلیٰ' جاری کیا۔ (حرف جار پہچانیے)

(ii) وہ جنگ کی حکمت عملی سے خوب واقف تھے۔ (زیر اضافت والی ترکیب پہچانیے)

(۲) درج ذیل جملے میں مضاف اور مضاف الیہ کی نشاندہی کیجیے :

حضرت سلمان اب اہل مدینہ اور مہاجرین کے بھائی بن گئے تھے۔

(۳) ذیل کے ہر فقرے کے لیے ایک لفظ لکھیے :

(i) شعر کہنے والا (ii) ترجمہ کرنے والا

(۴) ہدایت کے مطابق عمل کیجیے :

(i) درج ذیل لفظ پر مناسب اعراب لگا کر دو مختلف معنی والے الفاظ بنائیے :

دھن

(ii) درج ذیل جملے درست کر کے لکھیے :

(الف) مایا کی آنکھ میں بھی نیند آنے لگی۔

(ب) مجھے ہر روز دو روپے جیب خرچ کے لیے ملتا ہے۔

(۵) درج ذیل الفاظ میں سابقہ اور لاحقہ پہچانے اور اسے استعمال کر کے ایک ایک نیا لفظ بنائیے :

(ii) دنواز

(i) ہم کلام

حصہ 5 : اطلاقی تحریری سرگرمیاں - کل نمبرات 24

سوال 5. (الف) خط یا خلاصہ میں سے کوئی ایک سرگرمی مکمل کیجیے :

(۱) درج ذیل پمفلٹ پڑھیے اور کوئی ایک خط لکھیے :

نابیناؤں کا مدرسہ

• اسکول ان کے لیے جو بینائی سے محروم ہیں ...

• آنکھیں جن سے لوگ دنیا دیکھتے ہیں ...

• لیکن ہم دوسرے جو اس کی مدد سے دنیا کو دیکھنا سیکھتے ہیں ...

• آئیے اور دیکھیے ...

• ہم کس طرح زندگی بسر کرتے ہیں تعلیم حاصل کرتے ہیں ...

• جبکہ ہم معذور ہیں!

رہی خط

آپ اپنے چند دوستوں کے ساتھ انہوں کے اسکول کو دیکھنا چاہتے ہیں۔ اجازت حاصل کرنے کے لیے اسکول کے ہیڈ ماسٹر کو خط لکھیے۔

غیر رہی خط

اپنے دوست / سہیلی کو خط لکھیے اور اس سے درخواست کیجیے کہ وہ آپ کے ساتھ اس اسکول کو دیکھنے کے لیے چلے۔

(۲) درج ذیل اقتباس کو غور سے پڑھیے اور اس کا خلاصہ ایک تہائی الفاظ میں تحریر کیجیے :

جس زمانے میں شاہ جہاں آگرہ میں تاج محل بنوا رہے تھے، قریب قریب اسی زمانے میں بیجاپور میں عادل شاہ گول گنبد کی تعمیر میں لگے ہوئے تھے۔ گول گنبد دکن کی عظیم الشان اور عجیب و غریب عمارت ہے اور عادل شاہی دور کی ایک بے مثال یادگار۔ عادل شاہی دور میں رعایا خوش حال تھی۔ شاہی خزانے بھرے ہوئے تھے۔ لوگوں کو آرام اور آسائش کے سامان مہیا تھے۔ دکن علم و ہنر کا گہوارہ بنا ہوا تھا۔ اس زمانے کی خصوصیت یہ تھی کہ بادشاہ اپنی زندگی ہی میں اپنے مقبرے کی عمارت بنالیا کرتے تھے۔ ہر بادشاہ یہی چاہتا تھا کہ اپنے زمانے کی بہترین یادگار چھوڑے اور پہلے بادشاہوں پر سبقت لے جائے اور ایسا کام کرجائے جس کی مثال آئندہ زمانے میں بھی نہ مل سکے۔

محمد عادل شاہ سے پہلے ان کے باپ ابراہیم عادل شاہ ثانی نے اپنے لیے ایک نہایت خوبصورت اور شاندار مقبرہ بنوایا تھا۔ اس کی مثال اس زمانے میں تمام دکن میں نہ تھی۔ یہ عمارت آج بھی موجود ہے اور ابراہیم روڑے کے نام سے مشہور ہے عمارت نہایت نفیس اور دلکش ہے۔ اس کے مینارے بہت نازک اور خوش نما ہیں۔ دیواروں میں پتھر کی نازک جالیاں ہیں جن میں قرآن مجید کی آیتیں تراشی ہوئی ہیں۔ الغرض صناعی، کاریگری اور گل کاری کا یہ ایک نادر نمونہ ہے۔

سوال 5. (ب) درج ذیل سرگرمیوں میں سے کوئی دو سرگرمیاں 50 تا 60 الفاظ میں مکمل کیجیے :

(1) درج ذیل معلومات کی بنیاد پر ایک دلکش اشتہار تیار کیجیے :

پتہ	خصوصیات	مشمولات	کلیاں - بچوں کا ماہنامہ
-----	---------	---------	-------------------------

(۲) درج ذیل نکات کی مدد سے کہانی مکمل کیجیے :

ایک رشوت خور پہرے دار دربار میں داخلے کے لیے رشوت لینا ایک ذہین شاعر کا آنا پہرے دار کا آدھا انعام مانگنا شاعر کا وعدہ دربار میں شاعر کا کلام سنانا راجا کا خوش ہونا ”انعام مانگو“ ”سو کوڑے“ شاعر کے ذریعے پہرے دار کی رشوت خوری کا علم ہونا پہرے دار کو پچاس کوڑے شاعر کو انعام و اکرام۔

(۳) دیے گئے نکات کی مدد سے خبر تحریر کیجیے :

❖ اسکول ہال میں ’یوم اطفال‘ کی تقریب ❖

❖ ۱۴ نومبر ۲۰۲۳ء ❖ وقت : صبح دس بجے

صدر اور مہمانان کا اظہار خیال

سوال 5. (ج) ذیل میں سے کسی ایک عنوان پر 100 تا 120 الفاظ پر مشتمل مضمون تحریر کیجیے :

(1) کتاب میلے کی سیر

(۲) ایک بیمار کتے کی آپ بیتی

(۳) پرندوں کا تحفظ - وقت کی اہم ضرورت !

مضمون ’اردو کار بھارتی‘ کے 5 سرگرمی ناموں کے صحیح اور مثالی جوابات کے لیے اس QR Code کو اسکین کیجیے۔



مضمون ’اردو کار بھارتی‘ کے بورڈ کے گزشتہ سالوں کے سرگرمی ناموں کے صحیح اور مثالی جوابات کے لیے اس QR Code کو اسکین کیجیے۔